نظر ثانی شدہ

وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ

”اور صرف تجھ ہی سے ہم مدد چاہتے ہیں“

eBook

صبح وشام کے اذکار وحفاظت کی دعائیں

وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ

اور صرف تجھ ہی سے ہم مدد چاہتے ہیں

صبح وشام کے اذکار وحفاظت کی دعائیں

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

نام کتاب ------------ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ

تالیف ------------ ڈاکٹر فرحت ہاشمی

ناشر ------------ الھدیٰ پبلی کیشنز، اسلام آباد

ایڈیشن 1 ------------ 2002 | اشاعت 1

ایڈیشن 2 ------------ اگست 2010 | اشاعت 1

ایڈیشن 3 ------------ اگست 2011 | اشاعت 1

ایڈیشن 4 ------------ نومبر 2012 | اشاعت 1

ایڈیشن 5 ------------ جون 2014 | اشاعت 1

ایڈیشن 6 ------------ مارچ 2023 | اشاعت 1

ISBN ------------ 978-969-8665-48-7

تعداد ------------ 20,000

ملنے کے پتے

پاکستان

7-AK Brohi Road, H-11/4, Islamabad, Pakistan

فون: +92-51-4866125-9 +92-51-4866150-1

www.alhudapublications.org

www.alhudapk.com **www.farhathashmi.com**

امریکہ

PO Box 2256 Keller TX 76244

فون: +1-480-234-8918 +1-817-285-9450

www.alhudaonlinebooks.com

کینیڈا

5671 McAdam Rd ON L4Z IN9 Mississauga Canada

فون: +1-647-869-6679 +1-905-624-2030

www.alhudainstitute.ca

برطانیہ

14 Wangey Road, Chadwell Heath Romford,
Essex RM6 4AJ London U.K.

فون: +44-79-1312-1096 +44-20-8599-5277

alhudauk.info@gmail.com

alhudaproducts.uk@gmail.com

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

فہرست

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
1	مقدّمہ	6
2	صبح وشام کے اذکار	7
3	رات کے اذکار	20
4	برا خواب دیکھنے پر	28
5	حفاظت کی متفرق دعائیں	30
6	وسوسوں سے حفاظت	40
7	نظر بد سے حفاظت	44
8	جادو سے حفاظت کی دعائیں	52
9	جنات وشیاطین سے حفاظت کی دعائیں	54
10	دشمن کے شر سے حفاظت کی دعائیں	59
11	بیماریوں سے شفا کی دعائیں	62
12	مریض کی عیادت	66
13	میّت کی مغفرت کی دعائیں	69
14	زیارتِ قبور کی دعائیں	73
15	گناہوں کی بخشش کی دعائیں	75
16	رنج وغم کے ازالہ کی دعائیں	83
17	مقبول دعائیں	89
18	نماز کے بعد کے مسنون اذکار	92
19	دعائے استخارہ	101
20	سفر کی دعائیں	102
21	مصادر ومراجع	111

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۝

اَلرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ ۝

اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ ۝

اِھۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ ۝

صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ

غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡہِمۡ وَلَا الضَّآلِّیۡنَ ۝

سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے

بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے۔ بدلے کے دن کا

مالک ہے۔ ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں

اور صرف تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں۔ دکھا ہمیں سیدھا راستہ۔

ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام کیا،

ان کا نہیں جن پر (تیرا) غضب ہوا اور نہ گمراہ ہونے والوں کا۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

مقدّمہ

انسان اپنی زندگی میں مختلف طرح کے خوف اور غم کا شکار رہتا ہے جن سے نجات کے لیے وہ کسی ایسی ہستی کی طرف رجوع کرنا چاہتا ہے جو ان کا مداوا کر سکے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ وہ ذات صرف اور صرف اللہ ہی کی ہے جو ہماری مدد کرنے پر پوری طرح قادر ہے اس لیے ہمیں ہر مشکل میں اسی کی طرف رجوع کرنا چاہیے۔ وہ کسی کو کچھ دینا چاہے تو کوئی اس کو روک نہیں سکتا اور نہ ہی کوئی اس کے فیصلوں کو بدل سکتا ہے لہٰذا ہمیں اسی سے دعا مانگنی چاہیے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: اَمَّنۡ یُّجِیۡبُ الۡمُضۡطَرَّ اِذَا دَعَاہُ وَیَکۡشِفُ السُّوۡٓءَ... O [النّمل:62]

کون ہے جو بے قرار کی دعا سنتا ہے جب وہ اسے پکارتا ہے اور تکلیف دُور کرتا ہے...؟۔

خوف اور غم کے مداوے کے لیے کثرت سے اللہ کا ذکر اور تسبیح کرنی چاہیے خصوصًا صبح اور شام کے اوقات میں جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے: یٰۤاَیُّھَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا اذۡکُرُوا اللّٰہَ ذِکۡرًا کَثِیۡرًا O وَّ سَبِّحُوۡہُ بُکۡرَۃً وَّ اَصِیۡلًا O

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کو کثرت سے یاد کرو اور صبح و شام اس کی تسبیح کرتے رہو۔ [الأحزاب:42-41]

اس سلسلے میں یہ بات یاد رکھنا ضروری ہے کہ اللہ کا ذکر اس کے بتائے ہوئے طریقے اور سنت رسول ﷺ کے مطابق کرنا چاہیے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ فَاذۡکُرُوا اللّٰہَ کَمَا عَلَّمَکُمۡ مَّا لَمۡ تَکُوۡنُوۡا تَعۡلَمُوۡنَ O پس اللہ کو یاد کرو جیسے اس نے تمہیں سکھایا ہے، جو تم نہیں جانتے تھے۔ [البقرۃ:239]

یعنی مشکلات کے ازالہ کے لیے خود ساختہ طریقوں سے پرہیز کیا جائے۔ اس کتاب میں صبح و شام کے اذکار کے علاوہ ایسی دعائیں بھی شامل کی گئی ہیں جو مصیبتوں، پریشانیوں، آفات اور بلاؤں سے حفاظت کے لیے سنتِ نبوی ﷺ سے ثابت ہیں۔ نئے ایڈیشن میں کچھ مزید عنوانات کے تحت دعاؤں کا اضافہ کیا گیا ہے۔ ان کا پورے خشوع و خضوع سے پڑھنا ان شاء اللہ فائدہ مند ہوگا۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے ذکر اور شکر کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین!

فرحت ہاشمی

جنوری 2023ء

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

صبح وشام کے اذکار

انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مجھے ایسے لوگوں کے ساتھ بیٹھنا اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے

چار غلاموں کو آزاد کرنے سے زیادہ پسند ہے

جو نمازِ فجر سے طلوعِ آفتاب تک اللہ کا ذکر کرتے ہیں۔

مجھے ایسے لوگوں کے ساتھ بیٹھنا

چار (غلام) آزاد کرنے سے زیادہ پسند ہے

جو نمازِ عصر سے غروبِ آفتاب تک اللہ کا ذکر کریں۔

[سنن أبی داود:3667]

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

☆ اُمُ المومنین جویریہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز کے بعد صبح سویرے ان کے پاس سے نکلے وہ اپنی نماز کی جگہ پر تھیں۔ چاشت کے وقت جب آپ لوٹے تو دیکھا کہ وہ وہیں بیٹھی ہیں۔ آپ نے فرمایا: ’’تم اسی حال میں رہیں جب سے میں نے تم کو چھوڑا؟‘‘ جویریہ رضی اللہ عنہا نے کہا: جی ہاں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ’’میں نے تمہارے بعد چار کلمے تین بار کہے ہیں۔ اگر وہ ان کلمات کے ساتھ تولے جائیں جو آج تم نے اب تک کہے ہیں تو وہی بھاری ہوں گے:

• سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضَا نَفْسِهِ وَزِنَةَ عَرْشِهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ. (صبح تین بار)

پاک ہے اللہ اور اسی کی تعریف ہے اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر، اس کی ذات کی رضا کے برابر، اس کے عرش کے وزن اور اس کے کلمات کی سیاہی کے برابر۔ [صحیح مسلم:6913]

☆ فَضَالہ بن عُبَید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ (ایک روز) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے درمیان تشریف فرما تھے کہ ایک آدمی (مسجد میں) داخل ہوا، نماز پڑھی اور دعا مانگنے لگا۔ اے اللہ! مجھے معاف فرما، مجھ پر رحم کر۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ’’اے نمازی! تو نے (دعا مانگنے میں) جلدی کی۔ جب نماز پڑھ لو اور دعا کے لیے بیٹھو تو اللہ کے شایانِ شان حمد وثنا کرو پھر مجھ پر درود بھیجو پھر اپنے لیے دعا کرو‘‘۔ فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک دوسرے آدمی نے نماز پڑھی اور (اس کے بعد) اللہ کی حمد وثنا کی، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ’’اے نمازی! دعا کر تیری دعا قبول کی جائے گی‘‘۔ [سنن الترمذی:3476]

☆ زید بن خارجہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا تو آپ نے فرمایا: میرے اوپر درود بھیجو اور دعا میں کوشش کرو اور کہو:

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

• اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ.

اے اللہ! محمد اور آلِ محمد پر رحمت نازل فرما۔ [سنن النسائی:1293]

☆ محمد بن اُبَی بن کعب رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ان کے کھجوروں کے کھلیان تھے تو وہ اس میں کمی دیکھتے۔ تو ایک رات انہوں نے چور کو پکڑ لیا جو جانور سے مشابہ ایک نوعمر لڑکا تھا۔ انہوں نے اس کو سلام کیا تو اس نے جواب دیا۔ انہوں نے کہا: تم کون ہو؟ جنّ یا انسان، اس نے کہا: میں جنّ ہوں۔ انہوں نے کہا: اپنا ہاتھ میری طرف بڑھاؤ تو اس نے اپنا ہاتھ بڑھایا۔ اس کا ہاتھ کتے کے ہاتھ کی مانند تھا اور اس کے بال کتے کے بال کی مانند تھے۔ انہوں نے پوچھا: کیا اس طرح جنّوں کی تخلیق ہوتی ہے؟ اس نے کہا: جنّ یہ جانتے ہیں کہ جنوں میں مجھ سے زیادہ شدید اور کوئی نہیں ہے۔ انہوں نے کہا: تم میرے پاس کیوں آئے ہو؟ اس نے کہا: ہمیں خبر ملی ہے کہ تم صدقہ کرنا بہت پسند کرتے ہو تو ہم تمہارے کھانے میں سے اپنا حصہ لینے آئے ہیں۔ انہوں نے کہا: کیا چیز تم سے بچا سکتی ہے؟ اس نے کہا: وہ آیت جو سورۃ البقرۃ میں ہے۔ جو کوئی اسے رات کو پڑھے گا وہ صبح تک ہم سے پناہ میں رہے گا اور جو صبح اسے پڑھے گا وہ رات تک ہم سے پناہ میں رہے گا۔ پھر جب صبح کو انہوں نے اس بات کا ذکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تو آپ نے فرمایا: ''اس خبیث نے سچ کہا ہے''۔ [المعجم الکبیر للطبرانی:541]

• اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَاشَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ.

(صبح وشام ایک بار)

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اللہ کے سوا کوئی الہٰ (برحق) نہیں، زندہ ہے، (سب کو) قائم رکھنے والا ہے، نہ اسے اونگھ آتی ہے اور نہ نیند، آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اسی کا ہے، کون ہے جو اس کے اذن کے بغیر اس کے ہاں سفارش کر سکے، وہ جانتا ہے جو ان کے سامنے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر جتنا وہ چاہے، اس کی کرسی نے آسمانوں اور زمین کو گھیر رکھا ہے اور ان دونوں کی حفاظت اس کو نہیں تھکاتی اور وہ بلند تر ہے، بہت بڑا ہے۔ [البقرة:255]

☆ معاذ بن عبداللہ بن خبیب رحمہ اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم ایک بارش والی اور سخت اندھیری رات میں نکلے جب کہ ہم رسول اللہ ﷺ کو ڈھونڈ رہے تھے تاکہ وہ ہمیں نماز پڑھائیں۔ چنانچہ ہم نے آپ کو پالیا تو آپ نے فرمایا: ''کہو'' تو میں کچھ نہ بولا۔ آپ نے پھر فرمایا: ''کہو'' تو بھی میں کچھ نہ بولا۔ آپ نے پھر فرمایا: ''کہو'' تو میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں کیا کہوں؟ آپ نے فرمایا: ''صبح اور شام تین تین بار معوّذات کہہ لو تو یہ ہر چیز سے تمہاری کفایت کریں گی''۔ [سنن أبي داود:5082]

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

• قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمۡ يَلِدۡ ۙ وَلَمۡ يُوۡلَدۡ ۝ وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝ (صبح وشام تین بار)

کہہ دیجیے! وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس سے کوئی پیدا ہوا اور نہ ہی وہ کسی سے پیدا ہوا، اور نہ ہی کوئی اس کا ہمسر ہے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

• قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ۝ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى الۡعُقَدِ ۝ وَمِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝ (صبح وشام تین بار)

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

کہہ دیجیے! میں صبح کے رب کی پناہ چاہتا ہوں ہر اس شر سے جو اس نے پیدا کیا ہے اور اندھیری رات کی تاریکی کے شر سے جب وہ پھیل جائے، اور گرہوں میں پھونکنے والیوں کے شر سے، اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

• قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِکِ النَّاسِ ۝ اِلٰہِ النَّاسِ ۝ مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۙ الۡخَنَّاسِ ۝ الَّذِیۡ یُوَسۡوِسُ فِیۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الۡجِنَّۃِ وَ النَّاسِ ۝ (صبح وشام تین بار)

کہہ دیجیے! میں لوگوں کے رب کی پناہ چاہتا ہوں۔ لوگوں کے مالک کی۔ لوگوں کے الٰہ کی۔ وسوسہ ڈالنے والے، بار بار پلٹ کر آنے والے کے شر سے وہ جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے۔ جنوں اور انسانوں میں سے۔

☆ ابو درداء رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: جس نے **صبح اور شام** کے وقت سات مرتبہ یہ کہا، اللہ اس کی پریشانیوں میں اس کو کافی ہو جائے گا۔

• حَسۡبِیَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیۡہِ تَوَکَّلۡتُ وَھُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ. (صبح وشام سات بار)

مجھے اللہ ہی کافی ہے، اس کے سوا کوئی الٰہ نہیں، میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور وہی عرش عظیم کا رب ہے۔

[سنن أبی داود:5081]

☆ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے صحابہ کو سکھاتے کہ جب تم میں سے کوئی صبح کرے تو یوں کہے:

• اَللّٰھُمَّ بِکَ اَصۡبَحۡنَا وَبِکَ اَمۡسَیۡنَا وَبِکَ نَحۡیَا وَبِکَ نَمُوۡتُ وَاِلَیۡکَ الۡمَصِیۡرُ. (صبح ایک بار)

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اے اللہ! تیرے حکم سے ہم نے صبح کی اور تیرے حکم سے ہم نے شام کی اور تیرے حکم سے ہم جیتے اور تیرے حکم سے ہم مرتے ہیں اور تیری ہی طرف پلٹ کر جانا ہے۔

اور جب شام کرے تو یوں کہے:

اَللّٰھُمَّ بِکَ اَمْسَیْنَا وَبِکَ اَصْبَحْنَا وَبِکَ نَحْیَا وَبِکَ نَمُوْتُ وَاِلَیْکَ النُّشُوْرُ. (شام ایک بار)

اے اللہ! تیرے حکم سے ہم نے شام کی اور تیرے حکم سے ہم نے صبح کی اور تیرے حکم سے ہم جیتے اور تیرے حکم سے ہم مرتے ہیں اور تیری ہی طرف دوبارہ اٹھایا جانا ہے۔ [سنن الترمذی:3391]

☆ عبدالرحمٰن بن ابزٰی رحمہ اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب **صبح** کرتے اور جب شام کرتے تو پڑھا کرتے تھے۔

• اَصْبَحْنَا عَلٰی فِطْرَۃِ الْاِسْلَامِ وَعَلٰی کَلِمَۃِ الْاِخْلَاصِ وَعَلٰی دِیْنِ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ ﷺ وَعَلٰی مِلَّۃِ اَبِیْنَا اِبْرَاھِیْمَ، حَنِیْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا کَانَ مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ. (صبح وشام ایک بار)

ہم نے صبح کی فطرتِ اسلام پر، کلمہ اخلاص پر اور اپنے نبی محمد ﷺ کے دین پر اور اپنے باپ ابراہیم کی ملت پر جو یکسو مسلمان تھے اور وہ مشرکوں میں سے نہیں تھے۔ [مسند أحمد:15363]

☆ **شام کو اَصْبَحْنَا کی جگہ اَمْسَیْنَا پڑھیں۔**

☆ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جب اللہ کے نبی کریم ﷺ جب **صبح** کرتے تو اس طرح فرماتے:

• اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْکُ لِلّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہُ لَا شَرِیْکَ لَہُ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ، رَبِّ اَسْاَلُکَ خَیْرَ مَا فِیْ ھٰذَا الْیَوْمِ وَخَیْرَ مَا بَعْدَہٗ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا فِیْ ھٰذَا الْیَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَہٗ، رَبِّ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْکَسَلِ وَسُوْءِ الْکِبَرِ رَبِّ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابٍ فِی النَّارِ وَعَذَابٍ فِی الْقَبْرِ ۔ (صبح ایک بار)

ہم نے صبح کی اور تمام عالم نے اللہ کے لیے صبح کی اور تمام تعریف اللہ کے لیے ہے، اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں، وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کے لیے تمام تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اے میرے رب! میں تجھ سے اس دن میں اور جو اس کے بعد ہے اس میں بھلائی مانگتا ہوں اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس دن میں اور جو اس کے بعد ہے اس کی برائی سے، اے میرے رب! میں تیری پناہ چاہتا ہوں سستی اور بدترین بڑھاپے سے اور اے میرے رب! میں آگ کے عذاب سے اور قبر میں عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اور جب شام کرتے تو فرماتے:

اَمْسَیْنَا وَاَمْسَی الْمُلْکُ لِلّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ، رَبِّ اَسْاَلُکَ خَیْرَ مَا فِیْ ھٰذِہِ اللَّیْلَۃِ وَخَیْرَ مَا بَعْدَھَا وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا فِیْ ھٰذِہِ اللَّیْلَۃِ وَشَرِّ مَا بَعْدَھَا، رَبِّ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْکَسَلِ وَسُوْءِ الْکِبَرِ، رَبِّ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابٍ فِی النَّارِ وَعَذَابٍ فِی الْقَبْرِ ۔ (شام ایک بار)

ہم نے شام کی اور تمام عالم نے اللہ کے لیے شام کی اور تمام تعریف اللہ کے لیے ہے، اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں،

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کے لیے تمام تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے میرے رب! میں تجھ سے اس رات میں اور جو اس کے بعد ہے اس میں بھلائی مانگتا ہوں اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس رات میں اور جو اس کے بعد ہے اس کی برائی سے، اے میرے رب! میں تیری پناہ چاہتا ہوں سستی اور بدترین بڑھاپے سے اور اے میرے رب! میں آگ کے عذاب سے اور قبر میں عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ [صحیح مسلم:6908]

☆ مُنَیْذِر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص صبح کے وقت یہ کہے:

• **رَضِیتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْإِسْلَامِ دِینًا وَّبِمُحَمَّدٍ ﷺ نَبِیًّا.**

(صبح ایک بار)

میں اللہ کے رب ہونے، اسلام کے دین ہونے اور محمد ﷺ کے نبی ہونے پر راضی ہوا۔

تو میں اس بات کا ضامن ہوں کہ اس کا ہاتھ پکڑے رکھوں گا یہاں تک کہ میں اسے جنت میں داخل کردوں گا''۔ [السلسلة الصحيحة:2686]

☆ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نبی کریم ﷺ کے پاس آیا اور کہا: یارسول اللہ ﷺ! مجھے بڑی تکلیف پہنچی ہے اس بچھو سے جس نے کل رات مجھے کاٹا۔ آپ نے فرمایا: ''اگر تم شام کو یہ کہہ لیتے، تو وہ تمہیں ضرر نہ دیتا۔

• **اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ.** (شام ایک بار)

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کے تمام کلمات کے ساتھ، ہر اُس شر سے جو اُس نے پیدا کیا ہے۔ [صحیح مسلم:6880]

☆ عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ''جس نے (شام کو) تین بار یہ دعا پڑھ لی اسے صبح تک کوئی اچانک مصیبت نہیں آئے گی اور جس نے صبح کے وقت تین بار یہ دعا پڑھ لی اسے شام تک کوئی اچانک مصیبت نہیں آئے گی۔

• **بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِی لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَیْءٌ فِی الْأَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِیعُ الْعَلِیمُ.** (صبح وشام تین بار)

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اللہ کے نام سے، وہ ذات جس کے نام کے ساتھ کوئی چیز زمین میں اور آسمان میں نقصان نہیں دے سکتی اور وہ بہت سننے والا، بہت جاننے والا ہے۔

راوی بیان کرتے ہیں کہ (اس حدیث کو روایت کرنے والے) ابان بن عثمان رحمہ اللہ کو فالج ہوگیا۔ تو ان سے حدیث سننے والا ان کو تعجب سے دیکھنے لگا (کہ پھر یہ فالج کیونکر ہوگیا؟) تو انہوں نے کہا: کیا ہوا مجھے کیا دیکھتے ہو؟ اللہ کی قسم! میں نے عثمان رضی اللہ عنہ پر جھوٹ نہیں بولا ہے اور نہ عثمان رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر جھوٹ بولا۔ لیکن جس دن مجھے یہ فالج ہوا میں اس دن غصے میں تھا اور یہ کلمات پڑھنا بھول گیا۔ [سنن أبي داود:5088]

☆ عبدالرحمن رحمہ اللہ بن ابی بکرہ سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنے والد سے کہا: اے ابا جان! میں آپ کو ہر صبح یہ دعا مانگتے سنتا ہوں:

• اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ سَمْعِیْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَصَرِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ۔ (صبح وشام تین بار)

اے اللہ! میرے بدن میں مجھے عافیت دے، اے اللہ! میرے کانوں میں مجھے عافیت دے، اے اللہ! میری آنکھوں میں مجھے عافیت دے، تیرے سوا کوئی الٰہ نہیں ہے۔

آپ اس کو تین مرتبہ صبح پڑھتے ہیں اور تین مرتبہ شام کو تو بولے: بے شک میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ دعا مانگتے ہوئے سنا ہے پس میں سنت پر عمل کرنے سے محبت کرتا ہوں۔ عباس بن عبدالعظیم رحمہ اللہ (سند کے ایک راوی) نے اپنی روایت میں کہا: اور آپ کہتے:

• اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْکُفْرِ وَالْفَقْرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ۔ (صبح وشام تین بار)

اے اللہ! یقیناً میں تیری پناہ چاہتا ہوں کفر اور فقر وفاقہ سے، اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ چاہتا ہوں عذابِ قبر سے، تیرے سوا کوئی الٰہ نہیں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

آپ صبح کو تین بار اس کو دہراتے اور شام کو بھی تین بار پڑھتے ہیں۔ (تو انہوں نے کہا) میں سنت پر عمل کرنے سے محبت کرتا ہوں۔ [سنن أبي داود:5090]

☆ انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فاطمہ رضی اللہ عنہا سے کہا: ''میری وصیت سننے کے بعد تمہیں کیا چیز روکتی ہے کہ تم صبح وشام یہ کہو:

• یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ اَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ کُلَّهٗ وَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ. (صبح وشام ایک بار)

اے زندہ رہنے والے، اے قائم رہنے والے! تیری رحمت کے سبب سے میں فریاد کرتا ہوں کہ میرے سب کاموں کی اصلاح فرمادے اور پلک جھپکنے تک کے لیے بھی مجھے میرے نفس کے حوالے نہ کر۔
[المستدرك للحاكم:2044]

☆ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے کچھ سکھائیے جو میں کہا کروں جب صبح کروں اور جب شام کروں۔ آپ نے فرمایا: ''اے ابوبکر! کہو:

• اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَةِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَّمَلِیْکَهٗ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ الشَّیْطَانِ وَشِرْکِهٖ وَاَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰی نَفْسِیْ سُوْءًا اَوْ اَجُرَّهٗ اِلٰی مُسْلِمٍ. (صبح وشام ایک بار)

اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے، چھپے اور کھلے کے جاننے والے، تیرے سوا کوئی الہ نہیں، ہر چیز کا رب اور اس کا مالک ہے، میں تیری پناہ چاہتا ہوں اپنے نفس کے شر سے اور شیطان کے شر سے اور اس کے شرک سے اور یہ کہ میں اپنی جان کے خلاف کوئی برائی کروں، یا اس کو کسی مسلمان کی طرف کھینچ کرلے جاؤں۔
[سنن الترمذی:3529]

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

☆ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح وشام یہ دعائیں پڑھنا ترک نہیں فرماتے تھے:

• اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡاَلُکَ الۡعَافِیَۃَ فِی الدُّنۡیَا وَالۡاٰخِرَۃِ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡاَلُکَ الۡعَفۡوَ وَالۡعَافِیَۃَ فِیۡ دِیۡنِیۡ وَدُنۡیَایَ وَاَھۡلِیۡ وَمَالِیۡ، اَللّٰھُمَّ اسۡتُرۡ عَوۡرَاتِیۡ وَآمِنۡ رَّوۡعَاتِیۡ اَللّٰھُمَّ احۡفَظۡنِیۡ مِنۡ بَیۡنِ یَدَیَّ وَمِنۡ خَلۡفِیۡ وَعَنۡ یَّمِیۡنِیۡ وَعَنۡ شِمَالِیۡ وَمِنۡ فَوۡقِیۡ وَاَعُوۡذُ بِعَظَمَتِکَ اَنۡ اُغۡتَالَ مِنۡ تَحۡتِیۡ. (صبح وشام ایک بار)

اے اللہ! بے شک میں آپ سے دنیا اور آخرت میں عافیت مانگتا ہوں، اے اللہ! بے شک میں آپ سے درگزر کا اور اپنے دین، دنیا، اہل اور مال کی عافیت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! میرے عیب ڈھانپ دے اور مجھے خوف سے امن دے۔ اے اللہ! میری حفاظت کر، میرے سامنے سے، میرے پیچھے سے، میرے دائیں سے، میرے بائیں سے اور میرے اوپر سے اور میں پناہ چاہتا ہوں تیری عظمت کے ذریعے اس سے کہ میں نیچے سے ہلاک کیا جاؤں۔ [سنن أبی داود:5074]

☆ شدّاد بن اَوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''سب سے عمدہ استغفار یہ ہے، جس نے اس دعا کے الفاظ پر یقین رکھتے ہوئے صبح ان کو کہہ لیا اور اسی دن شام ہونے سے پہلے اس کا انتقال ہو گیا تو وہ جنت والوں میں سے ہے اور جس نے اس دعا کے الفاظ پر یقین رکھتے ہوئے رات میں ان کو پڑھ لیا اور پھر اس کا صبح ہونے سے پہلے انتقال ہو گیا تو وہ جنت والوں میں سے ہے''۔

• اَللّٰھُمَّ اَنۡتَ رَبِّیۡ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنۡتَ خَلَقۡتَنِیۡ وَاَنَا عَبۡدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَہۡدِکَ وَوَعۡدِکَ مَا اسۡتَطَعۡتُ اَعُوۡذُ بِکَ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ اِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ. (صبح ورات ایک بار)

اے اللہ! تو ہی میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی الہٰ نہیں، تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں اپنی استطاعت کے مطابق تجھ سے کیے ہوئے عہد اور وعدے پر قائم ہوں، میں تیری پناہ چاہتا ہوں ہر برائی سے جو میں نے کی، میں اپنے اوپر تیری عطا کردہ نعمتوں کا اعتراف کرتا ہوں اور اپنے گناہ کا اعتراف کرتا ہوں، پس مجھے بخش دے، کیونکہ تیرے سوا کوئی گناہوں کو بخش نہیں سکتا۔ [صحیح البخاری:6306]

☆ ابو عیاش رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص صبح کے وقت یہ کہے تو اسے اولادِ اسماعیل علیہ السلام میں سے ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ہوگا اور اس کے لیے دس نیکیاں لکھی جائیں گی، اس سے دس غلطیاں مٹائی جائیں گی، اس کے دس درجات بلند کیے جائیں گے اور شام تک کے لیے شیطان سے حفاظت میں رہے گا اور اگر شام کو یہ کہہ لے تو صبح تک کے لیے یہی کچھ ہے۔

• لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ. (صبح وشام ایک بار)

اللہ کے سوا کوئی الہٰ نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کے لیے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ [سنن أبی داود:5077]

☆ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص صبح اور شام کے وقت سو مرتبہ یہ کلمہ کہے تو روز قیامت اس سے افضل عمل کوئی نہ لائے گا مگر وہ شخص جس نے اس جیسے کلمات کہے یا اس سے زیادہ کہے''۔

• سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ. (صبح وشام سو بار)

اللہ پاک ہے اور اسی کی تعریف ہے۔ [صحیح مسلم:6843]

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

☆ سعید بن ابی بردۃ رحمہ اللہ اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں، وہ کہتے ہیں کہ ہم بیٹھے ہوئے تھے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم آئے اور فرمایا: ''میں نے کوئی صبح ایسی نہیں کی کہ جس میں سو مرتبہ اللہ سے استغفار (اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ. میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں) نہ کیا ہو''۔

• **اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ.** (صبح وشام سو بار)

میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں۔ [المعجم الأوسط للطبرانی:3749]

☆ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب صبح کے وقت سفر کرتے تو فرماتے تھے:

• **سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللّٰہِ وَحُسْنِ بَلَائِہِ عَلَیْنَا، رَبَّنَا صَاحِبْنَا وَاَفْضِلْ عَلَیْنَا عَائِذًا بِاللّٰہِ مِنَ النَّارِ.** (صبح ایک بار)

سن لیا سننے والے نے اللہ کی حمد اور اس کی نعمتوں کی خوبی کے اقرار کو، اے ہمارے رب! ہمارے ساتھ رہ اور ہم پر فضل کر، اس حال میں کہ ہم آگ سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں۔ [صحیح مسلم:6900]

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

رات کے اذکار

☆ ابومسعود بدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''سورۃ البقرۃ کی آخری دو آیتیں جو کوئی رات کو پڑھ لے وہ اس کو کفایت (کافی ہوجاتی ہیں) کرتی ہیں''۔
[صحیح البخاری:4008]

○ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۚ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۚ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۗ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ○ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۥ وَاغْفِرْ لَنَا ۥ وَارْحَمْنَا ۥ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○

رسول اُس پر ایمان لایا جو اس پر اس کے رب کی طرف سے نازل کیا گیا اور سارے مومن بھی (اسی پر ایمان لائے)۔ ہر ایک ایمان لایا اللہ پر اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں پر۔ (وہ کہتے ہیں) ہم اس کے رسولوں میں سے کسی ایک کے درمیان بھی فرق نہیں کرتے اور انہوں نے کہا ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی، اے ہمارے رب! ہم تیری مغفرت (طلب کرتے ہیں) اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اللہ کسی نفس کو اس کی وسعت سے بڑھ کر تکلیف نہیں دیتا، جو اس نے (نیکی) کمائی وہ اسی کے لیے ہے اور جو اس نے (برائی) کمائی وہ اس کے ذمہ ہے، اے ہمارے رب! اگر ہم بھول جائیں یا ہم خطا کریں تو ہمارا مواخذہ نہ کرنا، اے ہمارے رب! ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈالنا جیسا تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا، اے ہمارے رب! اور تو ہم سے وہ (بوجھ) نہ اٹھوا جس (کو اٹھانے) کی ہم طاقت نہیں رکھتے اور ہم سے درگزر فرما اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما، تو ہی ہمارا مولا ہے پس کافر قوم کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔ [البقرۃ:286-285]

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

رات کو سونے سے پہلے

☆ بستر پر جانے سے پہلے وضو کر لیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص رات کو باوضو سوتا ہے، اُس کے بستر میں فرشتہ رات گزارتا ہے۔ جب وہ رات کی کسی گھڑی میں بیدار ہوتا ہے تو فرشتہ کہتا ہے: اے اللہ! اپنے فلاں بندے کو معاف کر دے کیونکہ وہ باوضو سویا ہے''۔

[صیح ابن حبان:1051]

☆ آیت الکرسی پڑھیں۔ (ایک بار)

بستر پر جاتے وقت

☆ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی اپنے بستر پر آئے تو اسے چاہیے کہ وہ اپنے کپڑے کے کنارے سے اسے تین مرتبہ جھاڑ لے پھر یہ دعا پڑھے''۔

• بِاسْمِکَ رَبِّیْ وَضَعْتُ جَنْبِیْ وَبِکَ اَرْفَعُهٗ، اِنْ اَمْسَکْتَ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لَهَا وَاِنْ اَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَکَ الصَّالِحِیْنَ.

اے میرے رب! میں نے تیرا نام لے کر اپنا پہلو رکھا اور تیرے نام ہی کے ساتھ میں اس کو اٹھاؤں گا۔ اگر تو میری جان کو روک لے تو اسے بخش دینا اور اگر اسے واپس بھیج دے تو اس کی حفاظت فرمانا جس طرح تو اپنے نیک بندوں کی حفاظت فرماتا ہے۔ [صحیح البخاری:7393]

☆ براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ایک آدمی کو وصیت کرتے ہوئے فرمایا: ''جب تم بستر پر جانے لگو تو یہ دعا پڑھا کرو پھر اگر تم فوت ہو گئے تو فطرت (اسلام) پر فوت ہو گے''۔

©AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

• اَللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِیْ اِلَیْکَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَیْکَ وَ وَجَّهْتُ وَجْهِیْ اِلَیْکَ وَاَلْجَاْتُ ظَهْرِیْ اِلَیْکَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً اِلَیْکَ لَا مَلْجَا وَلَا مَنْجَا مِنْکَ اِلَّا اِلَیْکَ آمَنْتُ بِکِتَابِکَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ وَنَبِیِّکَ الَّذِیْ اَرْسَلْتَ.

اے اللہ! میں نے اپنی جان تیرے سپرد کی اور اپنا معاملہ تجھے سونپا اور خود کو تیری طرف متوجہ کیا اور اپنی پشت تیری پناہ میں دی تجھ سے امید اور تیرے خوف کے ساتھ، تیرے سوا کوئی جائے پناہ اور نجات نہیں، میں ایمان لایا تیری کتاب پر جو تو نے نازل کی اور تیرے نبی پر جس کو تو نے بھیجا۔ [صحیح البخاری:6313]

سورۃ الاخلاص اور معوذتین

☆ عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہر رات جب اپنے بستر پر تشریف لاتے تو آپ اپنی دونوں ہتھیلیوں کو ملا کر ان پر قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھ کر پھونک مارتے پھر ان دونوں کو اپنے تمام جسم پر پھیرتے جہاں تک ممکن ہوتا۔ اپنے سر، چہرے اور جسم کے سامنے سے ابتدا کرتے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایسا تین مرتبہ کرتے۔

[صحیح البخاری:5017]

☆ تسبیحات فاطمہ ہر طرح کی تھکاوٹ کا علاج ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "...جب تم اپنے بستر پر جاؤ تو کہو:

• سُبْحَانَ اللّٰهِ (33بار) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (33بار) اَللّٰهُ اَکْبَرُ (34بار)

[صحیح البخاری:5361]

☆ انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنے بستر پر جاتے تو فرماتے:

• اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَکَفَانَا وَآوَانَا فَکَمْ مِّمَّنْ لَّا کَافِیَ لَهُ وَلَا مُؤْوِیَ.

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اللہ کا شکر ہے جس نے ہمیں کھلایا، پلایا اور ہمیں (ہر طرح سے) کافی ہوا۔ ہمیں ٹھکانہ دیا کتنے ہی ایسے لوگ ہیں جن کے لیے نہ کوئی کفایت کرنے والا ہے نہ ٹھکانہ دینے والا۔ [صحیح مسلم:6894]

☆ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بستر پر تشریف لاتے تو فرماتے:

• اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَفَانِیْ وَآوَانِیْ وَاَطْعَمَنِیْ وَسَقَانِیْ وَالَّذِیْ مَنَّ عَلَیَّ فَاَفْضَلَ وَالَّذِیْ اَعْطَانِیْ فَاَجْزَلَ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی كُلِّ حَالٍ، اَللّٰهُمَّ رَبَّ كُلِّ شَیْءٍ وَّمَلِیْكَهٗ وَاِلٰهَ كُلِّ شَیْءٍ اَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ.

تمام تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے میری کفایت کی اور مجھے رہنے کو جگہ عنایت فرمائی، مجھے کھلایا اور پلایا اور وہ ذات جس نے مجھ پر احسان کیا اور بہت زیادہ کیا، جس نے مجھے دیا اور بہت خوب دیا۔ ہر حال میں اللہ ہی کی تعریف ہے۔ اے اللہ! اے ہر چیز کے پالنے والے اور اس کے مالک! اے ہر چیز کے الٰہ! میں آگ سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ [سنن أبي داود:5058]

☆ انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس نے اپنے بستر پر لیٹتے ہوئے یہ دعا پڑھی تو اس نے ساری مخلوق کی بیان کردہ اللہ تعالیٰ کی تعریفیں کہہ ڈالیں:

• اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَفَانِیْ وَآوَانِیْ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنِیْ وَسَقَانِیْ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ مَنَّ عَلَیَّ فَاَفْضَلَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِعِزَّتِكَ اَنْ تُنَجِّیَنِیْ مِنَ النَّارِ.

تمام تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے میری کفایت کی اور مجھے رہنے کو جگہ عنایت فرمائی، تمام تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے مجھے کھلایا اور پلایا، تمام تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے مجھ پر احسان کیا اور بہت زیادہ کیا۔ اے اللہ! میں تجھ سے تیری عزت کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ تو مجھے آگ سے نجات دے دے۔
[المستدرك للحاكم:2045]

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

☆ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! مجھے کوئی ایسی دعا سکھا دیجیے جو میں صبح وشام اور بستر پر لیٹتے وقت پڑھ لیا کروں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ’’کہو

• اَللّٰهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكَهُ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَعُوذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ.

اے اللہ! اے ظاہر اور پوشیدہ کو جاننے والے، آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے، ہر چیز کے رب اور اس کے مالک! میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی الہ نہیں، میں اپنی ذات کے شر، شیطان کے شر اور اس کے شرک سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ [مسند أحمد:51]

☆ زہیر انماری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے بستر پر آتے تو فرماتے:

• اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَاخْسَأْ شَيْطَانِيْ وَفُكَّ رِهَانِيْ وَثَقِّلْ مِيزَانِيْ وَاجْعَلْنِيْ فِي النَّدِيِّ الْاَعْلٰى.

اے اللہ! مجھے بخش دے، میرے شیطان کو دفع کر دے، میرے نفس کو (آگ سے) آزاد کر دے، میرے میزان کو بھاری کر دے اور مجھے اعلیٰ مجلس والوں میں شامل کر دے۔ [المستدرك للحاكم:2026]

☆ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا: ’’جو شخص اپنے بستر پر جا کر یہ دعا پڑھے تو اس کے سارے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں‘‘۔

• لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

بِاللّٰهِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ.

اللہ کے سوا کوئی الہ نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کے لیے تمام تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔ اللہ کی توفیق کے بغیر گناہ چھوڑنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت نہیں ہے۔ پاک ہے اللہ اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے اور اللہ کے سوا کوئی الہ نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔ [صحيح ابن حبان:5528]

☆ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک شخص کو سوتے وقت یہ پڑھنے کو کہا:

• اَللّٰهُمَّ خَلَقْتَ نَفْسِیْ وَاَنْتَ تَوَفَّاهَا، لَكَ مَمَاتُهَا وَمَحْيَاهَا، اِنْ اَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا وَاِنْ اَمَتَّهَا فَاغْفِرْ لَهَا، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ الْعَافِيَةَ.

اے اللہ! تو نے میری جان کو پیدا کیا اور تو ہی اس کو فوت کرے گا، تیرے لیے ہی اس کا مرنا اور اس کا جینا ہے۔ اگر تو اسے زندہ رکھے تو اس کی حفاظت کرنا اور اگر تو اسے موت دے تو اس کو بخش دینا، اے اللہ! بے شک میں تجھ سے عافیت طلب کرتا ہوں۔ [صحيح مسلم:6888]

☆ سُہیل رحمہ اللہ سے روایت ہے، (میرے والد) ابو صالح رحمہ اللہ ہمیں حکم دیا کرتے تھے کہ جب ہم میں سے کوئی سونے کا ارادہ کرے تو دائیں کروٹ پر لیٹے اور یہ دعا پڑھے۔

• اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَرَبَّ الْاَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَیْءٍ، فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰى، وَمُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْفُرْقَانِ، اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَیْءٍ اَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

شَیْءٌ، وَاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَیْسَ بَعْدَکَ شَیْءٌ، وَاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَیْسَ فَوْقَکَ شَیْءٌ، وَاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَیْسَ دُوْنَکَ شَیْءٌ، اِقْضِ عَنَّا الدَّیْنَ وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ.

اے اللہ! آسمانوں کے رب، زمین کے رب اور عرش عظیم کے رب، ہمارے اور تمام چیزوں کے رب، دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے والے، توراۃ، انجیل اور فرقان نازل کرنے والے! میں ہر اس چیز کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں جس کی پیشانی تو پکڑے ہوئے ہے۔ اے اللہ! تو ہی اول ہے، تجھ سے پہلے کوئی چیز نہیں تو ہی آخر ہے، تیرے بعد کوئی چیز نہیں تو ہی ظاہر ہے، تجھ سے زیادہ ظاہر کوئی نہیں اور تو ہی پوشیدہ ہے، تجھ سے پوشیدہ تر کوئی نہیں۔ ہم سے قرض ادا کر دے اور ہمیں فقر سے غنی کر دے۔ [صحیح مسلم:6889]

☆ حذیفہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو بستر پر لیٹتے تو اپنا ہاتھ رخسار کے نیچے رکھتے اور کہتے:

• اَللّٰهُمَّ بِاسْمِکَ اَمُوْتُ وَاَحْیَا.

اے اللہ! میں تیرے نام کے ساتھ سوتا اور بیدار ہوتا ہوں۔ [صحیح البخاری:6314]

☆ حفصہ رضی اللہ عنہا زوجہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سونے کا ارادہ فرماتے تو اپنا دایاں ہاتھ رخسار کے نیچے رکھ لیتے پھر تین مرتبہ فرماتے:

• اَللّٰهُمَّ قِنِیْ عَذَابَکَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَکَ.

اے اللہ! مجھے اپنے عذاب سے بچا لینا جس دن تو اپنے بندوں کو اٹھائے گا۔ [سنن أبی داود:5045]

سورۃ السجدۃ اور سورۃ الملک

☆ جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت تک نہ سوتے تھے جب تک الم تنزیل (السجدۃ) اور تبارک الذی بیدہ الملک نہ پڑھ لیتے۔ [سنن الترمذی:2892]

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

سورۃ الزمر اور سورۃ بنی اسرائیل

☆ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے: نبی کریم ﷺ سوتے نہیں تھے جب تک الزمر اور بنی اسرائیل نہ پڑھ لیتے۔ [سنن الترمذي:3405]

☆ فروہ بن نوفل رحمہ اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے نوفل رضی اللہ عنہ سے فرمایا: ''قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ پڑھو اور اسے مکمل کر کے سو جاؤ، کیونکہ یہ سورت شرک سے براءت کا اظہار ہے''۔ [سنن أبي داود:5055]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ۝ لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ۝ وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ۝ وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ۝ وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ۝ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ۝

کہہ دیجیے کہ اے کافرو! میں اس کی عبادت نہیں کرتا جس کی تم عبادت کرتے ہو۔ اور نہ تم اس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ اور نہ میں اس کی عبادت کرنے والا ہوں جس کی عبادت تم نے کی۔ اور نہ تم اس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ تمہارے لیے تمہارا دین اور میرے لیے میرا دین ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

براخواب دیکھنے پر

☆ جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی ایسا خواب دیکھے جس کو وہ برا سمجھے تو بائیں طرف تین بار تھتکارے اور شیطان سے پناہ مانگے ۔اور جس کروٹ پر لیٹا ہوا اس سے پھر جائے''۔ [صحیح مسلم:5904]

☆ ابوسلمہ رحمہ اللہ روایت کرتے ہیں کہ میں بعض خواب ایسے دیکھتا کہ جو مجھے بیمار کر دیتے پھر میں ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے ملا۔انہوں نے کہا: میرا بھی یہی حال تھا یہاں تک کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: ''اچھا خواب اللہ کی طرف سے ہوتا ہے سو جب تم میں سے کوئی اچھا خواب دیکھے تو اپنے دوست کے علاوہ کسی سے بیان نہ کرے اور جب براخواب دیکھے تو بائیں طرف تین بار تھتکارے اور یہ کہہ کر اللہ کی پناہ مانگے:

• اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشَرِّهَا.

میں شیطان اور اس (خواب) کے شر سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں،

اور خواب کسی سے بیان نہ کرے تو وہ اس کو نقصان نہیں دے گا۔ [صحیح مسلم:5903]

اچھاخواب دیکھنے کی دعا

☆ عروہ بن زبیر رحمہ اللہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ جب وہ سونے کا ارادہ کرتیں تو کہتیں:

• اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ رُؤْيَا صَالِحَةً صَادِقَةً غَيْرَ كَاذِبَةٍ، نَافِعَةً غَيْرَ ضَارَّةٍ.

اے اللہ! بے شک میں تجھ سے سوال کرتی ہوں نیک خواب کا جو سچا ہو جھوٹا نہ ہو نفع دینے والا ہو نقصان دینے والا نہ ہو۔

اور جب وہ یہ کہہ لیتیں تو لوگ جان لیتے کہ اب وہ بات نہیں کریں گی یہاں تک کہ صبح ہو جائے یا وہ جاگ جائیں۔ [عمل الیوم و اللیلۃ لابن السنی، ج:1،ص:671]

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

سوتے میں وحشت کے وقت

☆ عمرو بن شعیب رحمہ اللہ اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی نیند میں ڈر جائے اور یہ کہے تو وہ (خواب) اس کو نقصان نہیں دے گا''۔

• اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِہٖ وَعِقَابِہٖ وَشَرِّ عِبَادِہٖ وَمِنْ ھَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ وَاَنْ یَّحْضُرُوْنِ. [سنن الترمذی:3528]

میں اللہ کے تمام کلمات کے ساتھ اس کے غضب، عذاب اور بندوں کے شر سے پناہ چاہتا ہوں اور شیاطین کے وسوسوں اور اس سے کہ وہ میرے پاس حاضر ہوں۔

☆ خالد بن ولید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں رات کو (نیند میں) گھبرا جایا کرتا تھا، پھر میں نبی کریم ﷺ کے پاس حاضر ہوا اور میں نے کہا: میں رات کو (نیند میں) ڈر جاتا ہوں تو میں اپنی تلوار اٹھا لیتا ہوں اور جو چیز سامنے آتی ہے میں اسے تلوار سے مار ڈالتا ہوں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کیا میں تمہیں وہ کلمات نہ سکھاؤں جو کہ روح الامین نے مجھے سکھائے''۔ تو میں نے کہا: کیوں نہیں، آپ نے فرمایا: ایسا کہو، انہوں نے ایسا کہا تو ان سے (ڈر) چلا گیا۔

• اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ الَّتِیْ لَا یُجَاوِزُھُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّ مَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا یَعْرُجُ فِیْھَا وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ وَمِنْ کُلِّ طَارِقٍ اِلَّا طَارِقًا یَّطْرُقُ بِخَیْرٍ یَّا رَحْمَانُ.

میں اللہ کے ان تمام کلمات کے ساتھ پناہ چاہتا ہوں جن سے آگے نہ تو کوئی نیک اور نہ ہی کوئی برا شخص بڑھ سکتا ہے، ہر اُس شر سے جو آسمان سے اترتا ہے اور جو اس میں چڑھتا ہے اور رات اور دن کے فتنوں کے شر سے اور رات کو ہر آنے والے کے شر سے سوائے اس کے جو خیر کے ساتھ آئے، اے بہت رحم فرمانے والے!۔

[المعجم الأوسط للطبرانی:5411]

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

حفاظت کی متفرق دعائیں

دنیا اور آخرت کی تنگی سے حفاظت

☆ شریق ہوزنی رحمہ اللہ کہتے ہیں: میں عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس داخل ہوا تو میں نے ان سے پوچھا: کس چیز سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم افتتاح کرتے تھے جب رات کو اٹھتے تھے؟ تو انہوں نے کہا: تحقیق تم نے مجھ سے ایسی چیز کے بارے میں پوچھا جس کے بارے میں تم سے پہلے کسی نے مجھ سے نہیں پوچھا جب آپ رات کو اٹھتے ... پھر کہتے:

• اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ ضِیْقِ الدُّنْیَا وَضِیْقِ یَوْمِ الْقِیَامَۃِ.

اے اللہ! میں دنیا کی تنگی اور روزِ قیامت کی تنگی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

پھر نماز شروع کرتے۔ [سنن أبی داود:5085]

بدبختی اور بری تقدیر سے حفاظت

☆ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پناہ مانگا کرتے تھے:

• اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ جَھْدِ الْبَلَاءِ وَدَرَکِ الشَّقَاءِ سُوْءِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَۃِ الْاَعْدَاءِ.

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ مانگتا ہوں آزمائش کی سختی، بدبختی کے پالینے، بری تقدیر اور دشمنوں کے خوش ہونے سے۔ [صحیح البخاری:6347]

نعمتوں کی حفاظت

☆ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا میں سے تھی:

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

• اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِکَ وَتَحَوُّلِ عَافِیَتِکَ وَفُجَاءَۃِ نِقْمَتِکَ وَجَمِیْعِ سَخَطِکَ.

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ مانگتا ہوں تیری نعمتوں کے زوال سے، تیری عافیت کے بدل جانے سے، تیری سزا کے اچانک وارد ہو جانے سے اور تیری ہر قسم کی ناراضگی سے۔ [صحیح مسلم:6943]

فقر و فاقہ اور ظلم سے حفاظت

☆ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے:

• اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْقِلَّۃِ وَالذِّلَّۃِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ.

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ مانگتا ہوں فقر، قلت اور ذلت سے اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ میں ظلم کروں یا ظلم کیا جاؤں۔ [سنن أبی داود:1544]

بھوک اور خیانت سے حفاظت

☆ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے:

• اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْجُوْعِ فَاِنَّہٗ بِئْسَ الضَّجِیْعُ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخِیَانَۃِ فَاِنَّھَا بِئْسَتِ الْبِطَانَۃُ.

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ مانگتا ہوں بھوک سے کیونکہ وہ بدترین ساتھی ہے اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں خیانت سے کیونکہ وہ پوشیدہ خصلتوں میں سے بہت بری خصلت ہے۔ [سنن أبی داود:1547]

بری بیماریوں سے حفاظت

☆ انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی دعا میں فرمایا کرتے تھے:

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

• اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْھَرَمِ وَالْقَسْوَۃِ وَالْغَفْلَۃِ وَالْعَیْلَۃِ وَالذِّلَّۃِ وَالْمَسْکَنَۃِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْکُفْرِ وَالْفُسُوْقِ وَالشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَالسُّمْعَۃِ وَالرِّیَاءِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الصَّمَمِ وَالْبَکَمِ وَالْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ وَالْبَرَصِ وَسَیِّیءِ الْاَسْقَامِ.

اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں عاجزی اور سستی سے، بزدلی اور بخل سے، انتہائی بڑھاپے، دل کی سختی اور غفلت سے، مفلسی، ذلت اور ناداری سے اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں محتاجی اور کفر سے، نافرمانی، مخالفت اور نفاق سے، بری شہرت اور دکھاوے سے اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں بہرے پن، گونگے پن اور پاگل پن سے، کوڑھ، برص اور بری بیماریوں سے۔ [المستدرك للحاكم:1987]

☆ انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے:

• اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ وَسَیِّیءِ الْاَسْقَامِ.

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ مانگتا ہوں برص، پاگل پن، کوڑھ اور انتہائی مہلک بیماریوں سے۔

[سنن أبي داود:1554]

کانوں، آنکھوں، زبان، دل اور مادہ منویہ کی برائی سے حفاظت

☆ شتیر بن شکل رحمہ اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، ...میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! مجھے کوئی دعا سکھائیں۔ آپ نے فرمایا: کہو

• اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ سَمْعِیْ وَمِنْ شَرِّ بَصَرِیْ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

وَمِنْ شَرِّ لِسَانِیْ وَمِنْ شَرِّ قَلْبِیْ وَمِنْ شَرِّ مَنِیِّیْ.

اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں اپنے کان کی برائی سے، آنکھ کی برائی سے، زبان کی برائی سے، دل کی برائی سے اور مادہ منویہ کی برائی سے۔ [سنن أبی داود:1551]

نفس کی بیماریوں سے حفاظت

☆ عبداللہ بن حارث اور ابوعثمان نہدی رحمہ اللہ نے زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کیا، انہوں نے کہا: میں تمہیں اسی طرح بتاتا ہوں جس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا، آپ فرماتے تھے:

• اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْھَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ، اَللّٰھُمَّ آتِ نَفْسِیْ تَقْوَاھَا وَزَکِّھَا اَنْتَ خَیْرُ مَنْ زَکَّاھَا اَنْتَ وَلِیُّھَا وَمَوْلَاھَا، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عِلْمٍ لَّا یَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَّا یَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَمِنْ دَعْوَۃٍ لَّا یُسْتَجَابُ لَھَا.

اے اللہ! بے شک میں عاجزی، سستی، بزدلی، بخل، بڑھاپے اور عذابِ قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اے اللہ! مجھے میرے نفس کا تقویٰ اور پاکیزگی عطا کر، تو ہی بہتر ہے جو اس کو پاکیزہ کرتا ہے، تو ہی اس کا ولی اور مولیٰ ہے، اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس علم سے جو نفع نہ دے، اس دل سے جو نہ ڈرے، اس نفس سے جو سیر نہ ہو اور اس دعا سے جو قبول نہ کی جائے۔ [صحیح مسلم:6906]

نفس کے دھوکے سے حفاظت

• اَعُوْذُ بِاللّٰہِ اَنْ اَکُوْنَ فِیْ نَفْسِیْ عَظِیْمًا وَعِنْدَ اللّٰہِ صَغِیْرًا.

میں اس بات سے اللہ کی پناہ میں آتا ہوں کہ میں اپنے دل میں بڑا اور اللہ کے نزدیک چھوٹا ہو جاؤں۔

[صحیح مسلم:7435]

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

نفس کی بخیلی سے حفاظت

☆ ابو ھیاج رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے ایک شخص کو بیت اللہ کا طواف کرتے ہوئے دیکھا وہ کہہ رہا تھا:

• رَبِّ قِنِیْ شُحَّ نَفْسِیْ، رَبِّ قِنِیْ شُحَّ نَفْسِیْ.

اے اللہ! مجھے میرے نفس کی بخیلی سے بچالے۔ اے اللہ! مجھے میرے نفس کی بخیلی سے بچالے۔

اس سے زیادہ کچھ نہیں کہا، میں نے اس کے بارے میں پوچھا تو کہا گیا: عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ، تو میں ان کے پاس آیا اور میں نے ان سے اس کا ذکر کیا تو انہوں نے کہا: بے شک جب میں اپنے نفس کے شح سے بچالیا گیا تو چوری، خیانت وغیرہ سے بچالیا گیا۔ [اخبار مکة للفاکھی:415]

خشوع سے خالی دل اور غیر نافع علم سے حفاظت

☆ انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے

• اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ قَوْلٍ لَّا یُسْمَعُ وَعَمَلٍ لَّا یُرْفَعُ وَقَلْبٍ لَّا یَخْشَعُ وَعِلْمٍ لَّا یَنْفَعُ.

اے اللہ! میں نہ سنی جانے والی بات، نہ بلند ہونے والے عمل، خشوع سے خالی دل اور غیر نافع علم سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ [مسند أحمد:13003]

عاجزی، سستی، بزدلی اور بخل سے حفاظت

☆ انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے:

• اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْھَرَمِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ.

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ مانگتا ہوں عاجزی، سستی، بزدلی، بہت بڑھاپے اور بخل سے اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں قبر کے عذاب سے اور زندگی اور موت کے فتنوں سے۔ [صحیح مسلم:6873]

اپنے اعمال کے شر سے حفاظت

☆ فروہ بن نوفل اشجعی رحمہ اللہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ اللہ سے کیا دعائیں فرمایا کرتے تھے؟ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: آپ دعا کیا کرتے تھے:

• اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ.

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس شر سے جو میں نے کیا اور اس شر سے جو میں نے نہیں کیا۔
[صحیح مسلم:6895]

برے اخلاق، اعمال اور خواہشات سے حفاظت

☆ زیاد بن علاقہ رحمہ اللہ اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں، وہ کہتے ہیں: نبی کریم ﷺ فرمایا کرتے تھے:

• اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ مُنْکَرَاتِ الْاَخْلَاقِ وَالْاَعْمَالِ وَالْاَهْوَاءِ.

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ مانگتا ہوں برے اخلاق، اعمال اور خواہشات سے۔ [سنن الترمذی:3591]

ہر قسم کی اصلاح

☆ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ فرمایا کرتے تھے:

• اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دِیْنِیَ الَّذِیْ هُوَ عِصْمَةُ اَمْرِیْ وَاَصْلِحْ لِیْ دُنْیَایَ الَّتِیْ فِیْهَا مَعَاشِیْ وَاَصْلِحْ لِیْ آخِرَتِیَ الَّتِیْ فِیْهَا

©AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

مَعَادِیْ وَاجْعَلِ الْحَیَاۃَ زِیَادَۃً لِّیْ فِیْ کُلِّ خَیْرٍ وَاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَۃً لِّیْ مِنْ کُلِّ شَرٍّ.

اے اللہ! میرے دین کو درست فرما جو میرے معاملات کا محافظ ہے اور میری دنیا کو درست فرما جس میں میرا معاش ہے اور میری آخرت کی اصلاح فرما جس میں میرا لوٹنا ہے اور میری زندگی کو ہر بھلائی میں میرے لیے کثرت کا باعث بنا دے اور موت کو میرے لیے ہر شر سے راحت بنا دے۔ [صحیح مسلم:6903]

حقیر عمر اور لوگوں کی سرکشی سے حفاظت

☆ مصعب بن سعد رحمہ اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، وہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ان کلمات کے ساتھ دعا کرتے:

• اَعُوْذُ بِاللّٰہِ اَنْ اُرَدَّ اِلٰی اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ فِتْنَۃِ الصَّدْرِ وَبَغْیِ الرِّجَالِ.

میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ میں حقیر عمر کی طرف لوٹا یا جاؤں اور میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں بخل اور بزدلی سے اور میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں سینے کے فتنے سے اور لوگوں کی سرکشی سے۔ [صحیح ابن حبان:1011]

برے زوج، بری اولاد اور برے مال سے حفاظت

☆ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، آپ ﷺ کی دعاؤں میں سے تھی:

• اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ جَارِ السُّوْءِ، وَمِنْ زَوْجٍ تُشَیِّبُنِیْ قَبْلَ الْمَشِیْبِ، وَمِنْ وَّلَدٍ یَّکُوْنُ عَلَیَّ رَبًّا، وَمِنْ مَالٍ یَّکُوْنُ عَلَیَّ عَذَابًا، وَمِنْ خَلِیْلٍ مَّاکِرٍ عَیْنُہٗ تَرَانِیْ، وَقَلْبُہٗ یَرْعَانِیْ اِنْ رَّاٰی حَسَنَۃً دَفَنَھَا، وَاِذَا رَاٰی سَیِّئَۃً اَذَاعَھَا.

©AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اے اللہ! میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں برے پڑوسی سے اور ایسے زوج سے جو مجھے بڑھاپے سے پہلے بوڑھا کر دے اور ایسی اولاد سے جو میرا آقا بن بیٹھے اور ایسے مال سے جو میرے لیے باعث عذاب بن جائے اور ایسے چالباز دوست سے جس کی آنکھ مجھے دیکھ رہی ہو اور جس کا دل میری نگرانی کرتا ہو، اگر وہ میری اچھائی دیکھے تو اسے چھپالے اور جب برائی دیکھے تو اسے پھیلا دے۔ [السلسلة الصحيحة:3137]

برے وقت، برے مقام اور برے ہمسائے سے حفاظت

☆ عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے:

• اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ یَوْمِ السُّوْءِ وَمِنْ لَیْلَةِ السُّوْءِ وَمِنْ سَاعَةِ السُّوْءِ وَمِنْ صَاحِبِ السُّوْءِ وَمِنْ جَارِ السُّوْءِ فِیْ دَارِ الْمُقَامَةِ.

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ مانگتا ہوں برے دن اور بری رات سے، بری گھڑی اور برے دوست سے اور رہنے کی جگہ میں برے ہمسائے سے۔ [المعجم الكبير للطبرانی:810]

زندگی اور موت کے فتنے سے حفاظت

☆ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تشہد میں چار چیزوں سے اللہ کی پناہ ضرور طلب کرو، فرمایا:

• اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ جَھَنَّمَ، وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ، وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ • [صحيح مسلم:1324]

اے اللہ! میں جہنم کے عذاب، قبر کے عذاب سے، زندگی اور موت کے فتنہ سے اور فتنہ مسیح دجال کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

شیطان سے حفاظت

☆ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص دن میں سو مرتبہ یہ دعا پڑھے:

• لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْـدَهُ لَا شَـرِيْـكَ لَـهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

اللہ کے سوا کوئی الہ نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کے لیے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

تو اسے دس غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملے گا۔ سو نیکیاں اس کے لیے لکھ دی جائیں گی اور سو برائیاں اس سے مٹا دی جائیں گی۔ اس روز یہ دعا شیطان سے اس کی حفاظت کرتی رہے گی یہاں تک کہ شام ہو جائے اور کوئی شخص اس سے بہتر عمل نہیں لائے گا، مگر جو اس سے بھی زیادہ یہ کلمہ پڑھ لے''۔ [صحيح البخاری:3293]

بھٹکنے سے حفاظت

☆ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے:

• اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْكَ اَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِعِزَّتِكَ لَا اِلٰـهَ اِلَّا اَنْتَ اَنْ تُـضِلَّنِیْ، اَنْتَ الْحَیُّ الَّذِیْ لَا يَمُوْتُ وَالْجِنُّ وَالْاِنْسُ يَمُوْتُوْنَ.

اے اللہ! میں تیرا فرماں بردار ہو گیا اور تجھ پر ایمان لایا اور تجھ پر بھروسہ کیا اور تیری طرف رجوع کیا اور تیری مدد سے دشمنوں سے لڑا۔ اے اللہ! بے شک میں تیری عزت کی پناہ مانگتا ہوں تیرے سوا کوئی الہ نہیں کہ تو مجھے بھٹکا دے۔ تو زندہ ہے کبھی نہیں مرتا اور جن اور انسان مرجاتے ہیں۔ [صحيح مسلم:6899]

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

☆ اعمش رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے شقیق رحمہ اللہ کو کہتے ہوئے سنا:

• اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ كَتَبْتَنَا عِنْدَكَ اَشْقِيَاءُ فَامْحُنَا وَاكْتُبْنَا سُعَدَاءَ وَاِنْ كُنْتَ كَتَبْتَنَا سُعَدَاءَ فَاَثْبِتْنَا فَاِنَّكَ تَمْحُوْ مَا تَشَآءُ وَتُثْبِتُ وَعِنْدَكَ اُمُّ الْكِتَابِ.

اے اللہ! اگر تو نے ہمیں بدنصیب لکھا ہے تو ہمیں مٹا دے اور ہمیں خوش نصیب لکھ دے اور اگر تو نے ہمیں خوش نصیب لکھا ہے تو ہمیں قائم رکھ، بے شک تو جو چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور قائم رکھتا ہے جو چاہتا ہے، اور تیرے ہی پاس ام الکتاب ہے۔ [حلية الأولياء وطبقات الأصفياء، ص:103]

بری موت سے حفاظت

☆ ابوالیسر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے:

• اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ التَّرَدِّىْ وَالْهَدْمِ وَالْغَرَقِ وَالْحَرِيْقِ وَاَعُوْذُبِكَ اَنْ يَّتَخَبَّطَنِىَ الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَاَعُوْذُبِكَ اَنْ اَمُوْتَ فِىْ سَبِيْلِكَ مُدْبِرًا وَّاَعُوْذُبِكَ اَنْ اَمُوْتَ لَدِيْغًا.

اے اللہ! بے شک میں گر کر مرنے، دب کر مرنے، ڈوب کر مرنے اور جل کر مرنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ موت کے وقت شیطان مجھے اچک لے اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ تیرے راستے میں پیٹھ پھیرتے ہوئے مارا جاؤں اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ میری موت (زہریلے جانور کے) ڈسنے سے واقع ہو۔ [سنن النسائی:5531]

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

وسوسوں سے حفاظت

﴿وَاِمَّا یَنۡزَغَنَّکَ مِنَ الشَّیۡطٰنِ نَزۡغٌ فَاسۡتَعِذۡ بِاللّٰہِ ؕ اِنَّہٗ ہُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ ۝﴾

اور اگر آپ کو شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ آئے تو اللہ کی پناہ طلب کیجیے۔ بے شک وہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔ [حم السجدة:36]

☆ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ”بے شک اللہ نے میری امت سے درگزر کیا ہے اُن وسوسوں یا باتوں کے بارے میں جو اُس کے نفس میں آئیں لیکن اس نے اُن پر عمل نہیں کیا اور نہ اُن کے بارے میں بات کی“۔ [صحیح البخاری:6664]

☆ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم میں سے کسی کے پاس شیطان آتا ہے اور تمہارے دل میں پہلے تو یہ سوال پیدا کرتا ہے کہ فلاں چیز کس نے پیدا کی؟ فلاں چیز کس نے پیدا کی؟ اور آخر میں بات یہاں تک پہنچا دیتا ہے کہ خود تمہارے رب کو کس نے پیدا کیا؟ جب وہ کسی شخص کو ایسا وسوسہ ڈالے تو اسے اللہ کی پناہ مانگنی چاہیے اور شیطانی خیال کو چھوڑ دینا چاہیے“۔ [صحیح البخاری:3276]

☆ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”لوگ ہمیشہ سوالات کرتے رہیں گے حتٰی کہ کہا جائے گا: یہ مخلوق اللہ نے پیدا کی ہے تو اللہ کو کس نے پیدا کیا؟ سو جو کوئی اس قسم کی کوئی بات کرے (یا وہم پائے) تو اسے چاہیے کہ یوں کہے:

• اٰمَنۡتُ بِاللّٰہِ. میں اللہ پر ایمان لایا۔ [سنن أبی داود:4721]

☆ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ”جب لوگ ایسا کہیں (یہ مخلوق اللہ نے پیدا کی ہے تو اللہ کو کس نے پیدا کیا؟) تو تم کہو:

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

• اَللّٰـهُ اَحَـدٌ اَللّٰـهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُوًا اَحَدٌ.

اللہ ایک ہے۔اللہ بے نیاز ہے۔نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔اور نہ کوئی اس کا ہم سر ہے۔ پھر وہ اپنے بائیں جانب تین مرتبہ تھتکارے اور شیطان سے پناہ مانگے۔ [سنن أبی داود:4722]

☆ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا اور کہنے لگا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! ہمارے دل میں کچھ خیالات آتے ہیں اور وہ اشارے کنائے سے کچھ اس طرح کہہ رہا تھا کہ ان خیالات کو زبان پر لانے کی بجائے کوئلہ ہو جانا اسے زیادہ پسند ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

•اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ رَدَّ كَيْدَهُ اِلَى الْوَسْوَسَةِ. [سنن أبی داود:5112]

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، تمام تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے اس (شیطان) کی چال کو وسوسے تک محدود رکھا (یعنی اسے یقین اور عمل کا حصہ نہیں بننے دیا)۔

☆ ابو زُمیل رحمہ اللہ (سماک بن ولید حنفی) کہتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سوال کیا: اس کیفیت کا کیا ہو جو میں اپنے سینے میں پاتا ہوں؟ انہوں نے پوچھا: وہ کیا ہے؟ میں نے کہا: اللہ کی قسم! میں اسے زبان پر نہیں لا سکتا۔ انہوں نے کہا: کیا وہ شک شبہ والی بات ہے؟ اور وہ ہنس دیے اور بولے: اس سے کسی کو نجات نہیں یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اتاری۔ ﴿فَاِنْ كُنْتَ فِیْ شَكٍّ مِّمَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ فَسْئَلِ الَّذِيْنَ يَقْرَءُوْنَ الْكِتٰبَ...۝﴾ [یونس:94]

پھر انہوں نے مجھ سے کہا: جب تم اپنے جی میں کچھ محسوس کرو تو یہ پڑھا کرو۔

• هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

عَلِیُمٌ o [الحدید:3]

وہی اوّل بھی ہے اور آخر بھی، ظاہر بھی ہے اور پوشیدہ بھی، اور وہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔ [سنن أبی داود:5110]

• بار بار وسوسہ آنے پر سورۃ الناس پڑھیں۔

• رَبِّ اَعُوْذُبِکَ مِنْ ھَمَزٰتِ الشَّیٰطِیْنِ o وَاَعُوْذُبِکَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ o

اے میرے رب! میں شیاطین کے وسوسوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اور اے میرے رب! میں تیری پناہ چاہتا ہوں کہ وہ میرے پاس حاضر ہوں۔ [المؤمنون:97-98]

☆ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو قیام فرماتے تو تکبیر کہتے پھر یوں کہتے:

• سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَتَعَالٰی جَدُّکَ وَلَا اِلٰہَ غَیْرُکَ،

اے اللہ! پاک ہے تو اپنی تعریف کے ساتھ، تیرا نام بڑا ہی بابرکت ہے، تیری شان بہت بلند ہے اور تیرے سوا کوئی الٰہ نہیں،

• لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں (3بار)

• اَللّٰہُ اَکْبَرُ کَبِیْرًا، اللہ سب سے بڑا ہے بہت بڑا (3بار)

پھر فرماتے:

• اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ مِنْ ھَمْزِہٖ وَنَفْخِہٖ وَنَفْثِہٖ.

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں، جو خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے، شیطان مردود سے، اس کی اکساہٹ، اس کی پھونک اور اس کے وسوسے سے۔ [سنن أبی داود:775]

اس کے بعد آپ ﷺ قراءت فرماتے۔

نوٹ: وسوسوں سے بچنے کے لیے اس دعا کو نماز کے علاوہ بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

☆ عثمان بن ابو عاص رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ کے پاس آئے اور کہا: یا رسول اللہ ﷺ! شیطان میرے اور میری نماز کے درمیان حائل ہوتا ہے نیز میری قراءت میں شک ڈالتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اس شیطان کا نام خِنزَب ہے جب اس کی اکساہٹ محسوس کرو تو (دوران نماز ہی) تعوّذ پڑھو اور بائیں طرف تین مرتبہ تھتکارو''۔ عثمان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے ایسا ہی کیا اور اللہ نے شیطان کو مجھ سے دور کر دیا۔ [صحیح مسلم:5738]

• اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ.

میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں شیطان مردود سے۔

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

نظر بد سے حفاظت

نظر برحق ہے۔نظر ہر چیز کو لگ سکتی ہے اور کسی کی بھی لگ سکتی ہے حتٰی کہ نابینا کی نظر بھی لگ سکتی ہے۔کسی چیز کے متعلق صرف سننے سے بھی نظر لگ جاتی ہے۔نظر لگنے کا کسی کے دین سے کوئی تعلق نہیں۔

☆ نبی ﷺ نے فرمایا: اَلْعَیْنُ حَقٌّ. نظر لگنا برحق ہے۔ [صحیح البخاری:5740]

نظر بد کی علامات

جسمانی،نفسیاتی یا روحانی عوارض لاحق ہونا،جان ہلاکت میں پڑ جانا،ایک دم سے بیمار ہو کر فوت ہو جانا،اچانک حادثہ ہو جانا،وبائی اور مہلک امراض میں مبتلا ہونا،ذہنی پراگندگی کا بڑھنا،بچوں کا بلا وجہ رونا اور وزن گھٹنا۔علماء کے خیال میں اس بات کا قوی امکان ہے کہ موذی امراض (کینسر وغیرہ) کے لاحق ہونے کی ایک ممکنہ وجہ نظر بد بھی ہے۔

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:"بے شک نظر آدمی کو اللہ کے حکم سے بھڑکا دیتی ہے یہاں تک کہ وہ اونچی جگہ پر چڑھ جاتا ہے اور وہ اسے وہاں سے گرا دیتی ہے"۔ [السلسلة الصحيحة:889]

☆ عبدالرحمٰن بن جابر رحمہ اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں:"میری امت میں سے اکثر کی اموات اللہ کی لکھی ہوئی اور اس کی قضاوقدر کے بعد نظر لگنے سے ہوگی"۔ [السلسلة الصحيحة:747]

☆ ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:"نظر آدمی کو قبر میں اور اونٹ کو ہانڈی میں داخل کر دیتی ہے"۔
[السلسلة الصحيحة:1249]

نظر بد سے حفاظتی اقدام

اللہ پر بھروسہ رکھیں

قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا هُوَ مَوْلٰنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ○ [التوبة:51]

آپ ان سے کہیے:ہمیں اگر کوئی مصیبت آئے گی تو وہی آئے گی جو اللہ نے ہمارے مقدر کر رکھی

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

ہے، وہی ہمارا سرپرست ہے اور مومنوں کو اللہ ہی پر توکل کرنا چاہیے۔

اللہ کی پناہ پکڑیں

عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”نظر لگنے سے اللہ کی پناہ مانگو کیونکہ نظر کا لگ جانا برحق ہے“۔ [السلسلة الصحيحة:737]

نعمتوں کو چھپا کر رکھیں

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”تم اپنی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لیے ان کو راز داری میں رکھ کر مدد حاصل کرو بے شک ہر صاحب نعمت حسد کیا جاتا ہے“۔

موجودہ دور میں سوشل میڈیا کی وجہ سے جلد نظر لگنے کا احتمال بہت بڑھ گیا ہے۔ لہٰذا اس بات کی حتی الامکان کوشش کی جائے کہ اپنی، اپنے اہل خانہ اور اپنی متعلقہ اشیا کی تصاویر اور فلم کو دوسروں تک نہ پہنچائیں۔

کوئی چیز اچھی لگے تو برکت کی دعا دیں

کسی کی کوئی چیز پسند آئے تو برکت کی دعا دینے سے نظر لگنے کا احتمال کم ہو جاتا ہے۔

☆ عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی میں یا اس کی ذات میں یا اس کے مال میں کوئی چیز دیکھے جو اسے پسند آئے تو اسے برکت کی دعا دے کیونکہ نظر کا لگنا برحق ہے“۔ [مسند أحمد:15700]

نظر بد کا علاج

- اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی حمد وثنا کرنے کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام بھیجیں۔
- سورة الفاتحة سات مرتبہ پڑھیں اور ہر بار ہاتھوں پر پھونک کر پورے جسم پر پھیریں۔
- آية الكرسی ایک مرتبہ پڑھ کر پھونکیں۔
- سورة البقرة کی آخری دو آیات ایک مرتبہ پڑھ کر پھونکیں۔

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

• وَدَّ كَثِيْرٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِكُمْ كُفَّارًا حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ. (تین یا سات مرتبہ)

بہت سے اہلِ کتاب چاہتے تھے کاش! وہ تمہیں تمہارے ایمان کے بعد اپنے دلوں کے حسد کی وجہ سے پھر کافر بنا دیں۔ [البقرۃ:109]

• اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰى مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ فَقَدْ اٰتَيْنَآ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا عَظِيْمًا○ (سات مرتبہ)

یا وہ لوگوں سے اس پر حسد کرتے ہیں جو اللہ نے انہیں اپنے فضل سے دیا ہے، تو ہم نے تو آل ابراہیم کو کتاب اور حکمت عطا فرمائی اور ہم نے انہیں بڑی سلطنت عطا فرمائی۔ [النسآء:54]

• وَلَوْلَآ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا○ (ایک مرتبہ)

اور جب تو اپنے باغ میں داخل ہوا تو تُو نے یہ کیوں نہ کہا کہ جو اللہ نے چاہا، کچھ قوت نہیں مگر اللہ کی مدد سے، اگر تو مجھے دیکھتا ہے کہ میں مال اور اولاد میں تجھ سے کم تر ہوں۔ [الکھف:39]

• وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ○ (ایک مرتبہ)

اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا یقیناً قریب ہے کہ تجھے اپنی نظروں سے (گھور گھور کر) ضرور ہی پھسلا دیں جب وہ ذکر کو سنتے ہیں اور وہ کہتے ہیں کہ یقیناً یہ تو دیوانہ ہے۔ [القلم:51]

• رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ○ وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ○ وَاحْلُلْ

عُقۡدَةً مِّنۡ لِّسَانِیۡo (تین مرتبہ)

اے میرے رب! میرے لیے میرا سینہ کھول دے، اور میرے لیے میرا معاملہ آسان کر دے، اور میری زبان کی گرہ کھول دے۔ [طٰہٰ:27-25]

• اَلَمۡ نَشۡرَحۡ لَکَ صَدۡرَکَo وَوَضَعۡنَا عَنۡکَ وِزۡرَکَo الَّذِیۡۤ اَنۡقَضَ ظَهۡرَکَo وَرَفَعۡنَا لَکَ ذِکۡرَکَo فَاِنَّ مَعَ الۡعُسۡرِ یُسۡرًاo اِنَّ مَعَ الۡعُسۡرِ یُسۡرًاo فَاِذَا فَرَغۡتَ فَانۡصَبۡo وَاِلٰی رَبِّکَ فَارۡغَبۡo

کیا ہم نے تیرے لیے تیرا سینہ نہیں کھول دیا؟ اور ہم نے تجھ سے تیرا بوجھ اتار دیا، وہ جس نے تیری کمر توڑ دی۔ اور ہم نے تیرے لیے تیرا ذکر بلند کر دیا۔ پس بے شک ہر مشکل کے ساتھ آسانی ہے، بے شک اسی مشکل کے ساتھ ایک اور آسانی ہے۔ تو جب تُو فارغ ہو جائے تو محنت کر، اور اپنے رب ہی کی طرف پس رغبت کر۔
[الم نشرح:8-1]

تین مرتبہ پڑھیں اور ہر بار ہاتھوں پر پھونک کر پورے جسم پر پھیریں۔

- سورۃ الاخلاص تین مرتبہ پڑھیں۔
- سورۃ الفلق تین مرتبہ پڑھیں۔
- سورۃ الناس تین مرتبہ پڑھیں۔

• اَعُوۡذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ. (تین مرتبہ)

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کے تمام کلمات کے ساتھ، ہر اُس شر سے جو اُس نے پیدا کیا۔ [صحیح مسلم:6880]

☆ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم حسن و حسین رضی اللہ عنہما کے لیے پناہ طلب کیا کرتے تھے اور فرماتے: ''تمہارے بزرگ دادا (ابراہیم علیہ السلام) بھی اسماعیل اور اسحاق علیہما السلام کے

لیے ان کلمات کے ذریعہ پناہ طلب کیا کرتے تھے:

• اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّ هَامَّةٍ وَّ مِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّامَّةٍ. [صحيح البخاری:3371]

میں ہر شیطان اور موذی جاندار اور ہر واقع ہونے والی نظر بد سے اللہ کے کامل اور پر اثر کلمات کے ذریعے پناہ مانگتا ہوں۔

☆ ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جبرائیل علیہ السلام نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور کہنے لگے: اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! آپ بیمار ہیں؟ آپ نے فرمایا: ''ہاں''۔ جبرائیل علیہ السلام نے فرمایا:

• بِاسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُّؤْذِيْكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَيْنِ حَاسِدٍ، اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ بِاسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ.

میں اللہ کے نام کے ساتھ آپ کو دم کرتا ہوں ہر اس چیز سے جو آپ کو اذیت دے اور ہر نفس اور حاسد کی نظر کے شر سے، اللہ آپ کو شفا دے، میں اللہ کے نام سے آپ کو دم کرتا ہوں۔ [صحیح مسلم:5700]

☆ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیمار ہوئے تو جبرائیل علیہ السلام نے یہ دعا پڑھی:

• بِاسْمِ اللّٰهِ يُبْرِيْكَ وَمِنْ كُلِّ دَاءٍ يَّشْفِيْكَ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ وَشَرِّ كُلِّ ذِيْ عَيْنٍ.

اللہ کے نام کے ساتھ، وہ آپ کو صحت دے اور ہر بیماری سے شفا دے اور حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرے اور ہر (بری) نظر والے کے شر سے (محفوظ رکھے)۔ [صحیح مسلم:5699]

نوٹ: خود پر دم کرتے ہوئے يُبْرِيْنِيْ اور يَشْفِيْنِيْ پڑھیں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

• بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا بِرِيْقَةِ بَعْضِنَا يُشْفٰى سَقِيْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا. (تین یا سات مرتبہ)

(دم کرتا ہوں) اللہ کے نام کے ساتھ، ہماری زمین کی مٹی، ہم میں سے بعض کے لعاب سے، ہمارا بیمار شفا دیا جاتا ہے، ہمارے رب کے حکم سے۔ [صحيح البخاری:5745]

☆ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر نظر بد سے حفاظت کے لیے دم کرتی تھی میں اپنا ہاتھ آپ کے سینے پر رکھتی اور میں کہتی:

• اِمْسَحِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ بِيَدِكَ الشِّفَاءُ لَا كَاشِفَ لَهُ اِلَّا اَنْتَ.

اے لوگوں کے رب! (اس) تکلیف کو دور فرما، شفا تیرے ہاتھ میں ہے، تیرے علاوہ اسے کوئی دور کرنے والا نہیں۔ [مسند أحمد:24995]

• اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ، لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَّا يُغَادِرُ سَقَمًا.

اے لوگوں کے رب! تکلیف کو دور کر دے اور شفا عطا فرما، تو ہی شفا دینے والا ہے، تیری شفا کے سوا کوئی شفا نہیں، ایسی شفا جو بیماری کو باقی نہ چھوڑے۔ [صحيح مسلم:5707]

☆ عبداللہ بن عامر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ عامر بن ربیعہ اور سہل بن حنیف رضی اللہ عنہما دونوں غسل کرنے کے ارادے سے نکلے وہ کوئی اوٹ تلاش کر رہے تھے۔ سہل رضی اللہ عنہ نے اون کا جبہ اتارا۔ (عامر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ) جب میں نے انہیں دیکھا تو میری نظر انہیں لگ گئی۔ وہ پانی میں اتر کر نہانے لگ گئے۔ میں نے پانی میں اُن کے بڑبڑانے کی آواز سنی۔ میں اُن کے پاس آیا اور اُنہیں تین دفعہ آواز دی لیکن اُنہوں نے کوئی جواب نہ دیا۔ پھر میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور ساری بات بتائی۔

©AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

آپ تشریف لائے اور پانی میں داخل ہو گئے گویا کہ میں اب بھی آپ کی پنڈلیوں کی سفیدی دیکھ رہا ہوں۔ آپ نے اُن کے سینے پر ہاتھ مارا اور پھر یہ دعا دی:

• اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ عَنْهُ حَرَّھَا وَبَرْدَھَا وَوَصَبَھَا.

اے اللہ! اس سے اس کی گرمی و سردی اور بیماری و لاغری دُور کر دے۔

انہوں نے کہا: پھر وہ کھڑا ہو گیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی یا اس کی ذات یا اس کے مال میں کوئی ایسی چیز دیکھے جو اسے پسند آئے تو اسے چاہیے کہ وہ اسے برکت کی دعا دے کیونکہ نظر کا لگنا برحق ہے''۔ [السلسلة الصحيحة:2572]

• اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ مِنْ هَمْزِهٖ وَنَفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ. [سنن أبي داود:775]

میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں، جو خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے، شیطان مردود سے، اس کی اکساہٹ، اس کی پھونک اور اس کے وسوسے سے۔

نوٹ: یہ دعا مریض خود پڑھ کر تین مرتبہ اپنے دل پر پھونکیں۔

• آخر میں درود شریف پڑھیں۔

نظر اتارنے کا طریقہ

☆ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''نظر لگنا حق ہے اور اگر کوئی چیز تقدیر سے آگے بڑھ سکتی تو نظر بڑھ جاتی اور جب تم سے غسل کرنے کو کہا جائے تو غسل کر لیا کرو''۔ [صحيح مسلم:5702]

☆ جس کی نظر لگی ہو وہ وضو کرے اور گھٹنے اور ازار کا داخلی حصہ یعنی ازار باندھنے کی جگہ کو دھوئے پھر یہ جمع شدہ پانی مریض کو غسل کرنے کے لیے دیں۔ یہ شدید نظر لگنے کی صورت میں مسنون علاج ہے۔ [بحواله مؤطا لامام مالك، كتاب العين:2]

☆ جس کی نظر لگی ہو اگر اس سے اس کے وضو یا غسل کا پانی نہیں لے سکتے تو اس کے استعمال

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

شدہ چیز دھو کر وہ پانی استعمال کیا جا سکتا ہے۔

☆ نظر لگ جانے پر خود بھی دم کر سکتے ہیں یا کوئی دوسرا شخص بھی دم کر سکتا ہے اور جو آثار (وضو یا غسل کا پانی یا کپڑے یا بال وغیرہ) حاصل ہو سکے اسے دھو کر وہ پانی اپنے اوپر سر کے پیچھے سے پیٹھ پر ڈالیں اور اپنی چیزوں پر بھی چھڑک لیں۔

☆ جس کے بارے میں غالب گمان یا یقین ہو کہ فلاں کی نظر لگی ہے تو اس کے آثار (وضو یا غسل کا پانی یا کپڑے یا بال وغیرہ) حاصل کر لینے سے علاج جلد ہو جاتا ہے بصورتِ دیگر نظر اور حسد کے علاج کا دم باقاعدگی سے روزانہ کریں۔

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

جادو سے حفاظت کی دعائیں

☆ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے صدقہ فطر کی نگہبانی پر مقرر فرمایا۔ اتنے میں ایک شخص آیا۔ وہ لپ بھر بھر کر اس میں سے کھجوریں لینے لگا۔ میں نے اس کو پکڑ لیا اور کہا: میں تجھ کو ضرور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے جاؤں گا، چھوڑوں گا نہیں۔ پھر انہوں نے پورا قصہ بیان کیا: اس (شیطان) نے کہا: جب تم سونے کے لیے اپنے بستر پر جاؤ تو آیۃ الکرسی ﴿اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ...o﴾ [البقرة:255] پڑھ لیا کرو۔ صبح تک اللہ کی طرف سے تجھ پر ایک محافظ (فرشتہ) مقرر ہو جائے گا اور تیرے قریب شیطان نہیں پھٹکے گا۔ (ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے یہ بات آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کی) تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اگرچہ وہ بہت بڑا جھوٹا ہے لیکن اس نے یہ بات تجھ سے سچ کہی، وہ شیطان تھا''۔ [صحیح البخاری:5010]

☆ نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''بلاشبہ آسمانوں اور زمین کی تخلیق سے دو ہزار سال پہلے اللہ تعالیٰ نے ایک کتاب تحریر فرمائی پھر اس میں سے دو (ایسی) آیتیں نازل فرمائیں کہ ان کے ساتھ سورۃ البقرۃ کو ختم فرمایا اور ایسا (ممکن) نہیں کہ یہ دونوں کسی گھر میں تین راتیں پڑھی جائیں اور (پھر) شیطان اس کے قریب آئے''۔ [سنن الدارمی:3387]

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''سورۃ البقرۃ کی آخری دو آیتیں جو کوئی رات کو پڑھ لے وہ اس کو کفایت (کافی ہو جاتی ہیں) کرتی ہیں''۔ [صحیح البخاری:4008]

☆ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنے بستر پر آرام فرمانے کے لیے لیٹتے تو اپنی دونوں ہتھیلیوں پر ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ﴾ اور معوّذتین ﴿سورۃ الفلق، سورۃ الناس﴾ پڑھ کر دم کرتے پھر دونوں ہاتھوں کو چہرہ پر اور جسم کے جس حصہ تک ہاتھ پہنچ پاتا پھیرتے۔ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: جب آپ بیمار ہوتے تو آپ مجھے اسی طرح کرنے کا حکم دیتے تھے۔

[صحیح البخاری:5748]

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

☆ عامر بن سعد رحمہ اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جو ہر روز صبح سات عجوہ کھجوریں کھائے گا اس دن وہ جادو اور زہر سے بچا رہے گا“۔ [صحيح البخاری:5445]

☆ انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جن چیزوں سے تم علاج کرواتے ہو ان میں بہترین علاج حجامہ کروانا ہے“۔ [مسند أحمد:1204]

نوٹ: آسیب، جادو اور نظر بد کے علاج کے لیے رقیہ شرعیہ کا اہتمام کریں۔

☆ قعقاع بن حکیم رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ کعب احبار رحمہ اللہ نے کہا: اگر میں چند کلمات نہ پڑھا کرتا تو یہودی مجھے گدھا بنا دیتے، لوگوں نے پوچھا: وہ کلمات کیا ہیں؟ تو کعب رحمہ اللہ نے کہا:

• اَعُوذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِيمِ الَّذِي لَيْسَ شَيْءٌ اَعْظَمَ مِنْهُ وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِي لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ وَبِاَسْمَاءِ اللّٰهِ الْحُسْنٰى كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَبَرَاَ وَذَرَاَ.

میں اللہ کے عظیم چہرے کی پناہ لیتا ہوں جس سے عظیم کوئی اور چیز نہیں ہے۔ اور اللہ کے مکمل کلمات کے ساتھ (پناہ لیتا ہوں) جن سے کوئی نیک اور فاجر آگے نہیں بڑھ سکتا اور اللہ کے تمام اسمائے حسنٰی کے ساتھ (پناہ لیتا ہوں) جنہیں میں جانتا ہوں اور جنہیں میں نہیں جانتا اس چیز کے شر سے جسے اس نے پیدا کیا، بنایا اور پھیلایا۔

[الموطأ لامام مالك، كتاب الشعر:12]

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

جنات وشیاطین سے حفاظت کی دعائیں

ہر کام کی ابتدا کرتے وقت بسم اللہ پڑھیں

☆ ابن عباس رضی اللہ عنہما رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ ابلیس نے کہا: (اے میرے رب!) تو نے اپنی ساری مخلوق کا رزق واضح کر دیا ہے، تو میرا رزق کہاں ہے؟ فرمایا: ''ہر وہ چیز جس پر میرا نام نہ لیا جائے''۔ [السلسلة الصحيحة:708]

کثرت کے ساتھ قرآن مجید کی تلاوت کریں

﴿وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا﴾ [بنی اسرآءیل:82]

اور ہم قرآن میں سے تھوڑا تھوڑا نازل کرتے ہیں جو مومنوں کے لیے سراسر شفا اور رحمت ہے اور وہ ظالموں کو خسارے کے سوا کسی چیز میں زیادہ نہیں کرتا۔س

سورۃ البقرۃ پڑھیں

☆ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ، بے شک شیطان اس گھر سے بھاگ جاتا ہے جس میں سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ تلاوت کی جاتی ہے''۔
[صحيح مسلم:1824]

اذان دیں

☆ سہیل رحمہ اللہ روایت کرتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے بنی حارثہ کی طرف بھیجا میرے ساتھ ایک لڑکا یا ایک ساتھی تھا تو ایک دیوار سے ان کو ایک پکارنے والے نے ان کا نام لے کر پکارا۔ میرے ساتھی نے دیوار پر دیکھا تو کوئی چیز نہیں تھی۔ میں نے یہ بات اپنے والد سے ذکر کی تو انہوں نے کہا: اگر مجھے معلوم ہوتا کہ تمہارے ساتھ یہ واقعہ پیش آنے والا ہے تو میں تمہیں نہ بھیجتا لیکن جب تم ایسی آواز سنو تو اذان دیا کرو۔ بے شک میں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

سے حدیث بیان کرتے تھے کہ آپ نے فرمایا: ''جب نماز کے لیے پکارا جاتا ہے تو شیطان پیٹھ پھیر کر گوز مارتا ہوا بھاگ جاتا ہے''۔ [صحیح مسلم:858]

نیند سے بیدار ہوتے ہی اللہ کا ذکر کریں

☆ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''تم میں سے ہر ایک کی گردن پر جب وہ سو جاتا ہے شیطان تین گرہیں لگا دیتا ہے ہر ایک گرہ پر پھونک مارتا ہے کہ ابھی رات بڑی لمبی ہے تو جب کوئی بیدار ہوتا ہے اور اللہ کا ذکر کرتا ہے تو ایک گرہ کھل جاتی ہے اور جب وضو کرتا ہے تو اس پر سے دو گرہیں کھل جاتی ہیں اور جب وہ نماز پڑھ لیتا ہے تو ساری گرہیں کھل جاتی ہیں پھر وہ صبح کو ہشاش بشاش خوش مزاج اٹھتا ہے ورنہ اس کی صبح نفس کی خباثت اور سستی کے ساتھ ہوتی ہے''۔ [صحیح مسلم:1819]

بیت الخلا میں جاتے وقت دعا پڑھیں

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جنوں کی آنکھوں اور بنی آدم کی شرمگاہوں کے درمیان پردہ یہ ہے کہ جب ان میں سے کوئی بیت الخلا جائے تو **بِسۡمِ اللّٰہِ** پڑھ لے''۔
[صحیح الجامع الصغیر:3611]

☆ عبدالعزیز رحمہ اللہ بن صہیب روایت کرتے ہیں میں نے انس رضی اللہ عنہ کو کہتے ہوئے سنا: نبی کریم ﷺ بیت الخلا میں جاتے وقت فرماتے:

• اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ مِنَ الۡخُبُثِ وَ الۡخَبَائِثِ.

اے اللہ! بے شک میں ناپاک جنّوں اور جنّنیوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ [صحیح البخاری:142]

مسجد میں داخل ہوتے وقت دعا پڑھیں

☆ حَیۡوَۃ بن شریح رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں عقبہ بن مسلم رحمہ اللہ سے ملا اور ان سے کہا کہ مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ آپ عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے، وہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ جب مسجد میں داخل ہوتے تو فرمایا کرتے تھے:

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

• اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ.

میں عظمت والے اللہ کی پناہ لیتا ہوں، اس کے عزت والے چہرے اور اس کی ازلی بادشاہت کے ساتھ، شیطان مردود سے۔

انہوں نے کہا: بس اتنا ہی؟ میں نے کہا: ہاں، انہوں نے کہا: انسان جب یہ کہہ لیتا ہے تو شیطان کہتا ہے کہ آج سارے دن کے لیے یہ مجھ سے محفوظ ہو گیا۔ [سنن أبی داود:466]

☆ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام بھیجے اور چاہیے کہ وہ کہے:

• اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ.

اے اللہ! میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

مسجد سے نکلتے وقت دعا پڑھیں

جب تم میں سے کوئی مسجد سے نکلے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام بھیجے اور چاہیے کہ وہ کہے:

• اَللّٰهُمَّ اعْصِمْنِيْ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ.

اے اللہ! مجھے شیطان مردود سے بچا لے۔ [سنن ابن ماجه:773]

• اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ.

اے اللہ! بے شک میں تجھ سے تیرا فضل مانگتا ہوں''۔ [سنن ابن ماجه:772]

گدھے کی آواز سن کر اللہ کی پناہ مانگیں

☆ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب تم مرغ کی اذان سنو تو اللہ سے اس کا فضل مانگو کیونکہ اس (مرغ) نے فرشتہ کو دیکھا ہے اور جب گدھے کی آواز سنو تو شیاطین سے اللہ کی پناہ مانگو کیونکہ اس نے شیطان کو دیکھا ہے''۔ [صحیح البخاری:3303]

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

غصہ کی حالت میں اللہ کی پناہ مانگیں

☆ سُلیمان بن صرُ د رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ دو آدمیوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں جھگڑا کیا، ہم بھی آپ کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے۔ ایک شخص دوسرے کو غصہ کی حالت میں گالی دے رہا تھا اور اس کا چہرہ سرخ تھا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''میں ایک ایسا کلمہ جانتا ہوں اگر یہ شخص اسے کہہ لے تو اس کا غصہ دور ہو جائے''۔ اگر یہ کہہ لے:

• اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ.

میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اس سے کہا کہ سنتے نہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کیا فرما رہے ہیں؟ اس نے کہا: میں دیوانہ نہیں ہوں۔ [صحیح البخاری:6115]

غلط بات منہ سے نکل جانے پر اللہ کی پناہ مانگیں

☆ سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے لات اور عزی کی قسم کھالی تو ان کے ساتھیوں نے ان سے کہا کہ تم نے بے ہودہ بات کہی، وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہا: میں نے ابھی نیا نیا اسلام قبول کیا ہے اور میں نے لات اور عزی کی قسم کھالی ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: ''تین مرتبہ کہو:

• لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ. اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں، وہ اکیلا ہے،

اور بائیں جانب تین مرتبہ تھتکار دو اور شیطان سے اللہ کی پناہ مانگو اور آئندہ ایسے مت کہنا''۔
[مسند أحمد:1622]

شیطان کے شر سے پناہ مانگیں

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس نے ایک دن میں سو مرتبہ کہا:

• لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ.

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کے لیے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

تو اس کو دس غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا اور اس کے لیے سو نیکیاں لکھی جائیں گی اور اس کی سو برائیاں معاف ہوں گی اور اس دن شام تک وہ شیطان کے شر سے محفوظ رہے گا اور روزِ قیامت اس سے افضل عمل کوئی نہیں لائے گا مگر وہ شخص جس نے اس سے زیادہ بار یہی کہا ہوگا اور جس نے دن میں سو مرتبہ کہا:

• **سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ.** اللہ پاک ہے اور اسی کی تعریف ہے۔

تو اس کی خطائیں معاف کر دی جائیں گی خواہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر کیوں نہ ہوں''۔

[صحیح مسلم :6842]

• **اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْخِهِ وَنَفْثِهِ.** [سنن أبی داود:775]

میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں، جو خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے، شیطان مردود سے، اس کی اکساہٹ، اس کی پھونک اور اس کے وسوسے سے۔

مباشرت کے وقت دعا پڑھیں

☆ ابن عباس رضی اللہ عنہما نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی اپنی بیوی سے جماع کرے تو کہے:

• **بِسْمِ اللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا.**

اللہ کے نام کے ساتھ، اے اللہ! شیطان کو ہم سے دور رکھ اور شیطان کو دور رکھ اس (اولاد) سے بھی جو تو ہمیں عطا کرے۔

دعا پڑھنے کے بعد (جماع کرنے سے) میاں بیوی کو جو اولاد ملے گی اسے شیطان نقصان نہیں پہنچا سکتا''۔ [صحیح البخاری:141]

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

دشمن کے شر سے حفاظت کی دعائیں

☆ حسان بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو اس بات پر گواہ بنا رہے تھے کہ میں تمہیں اللہ کا واسطہ دیتا ہوں کہ کیا تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ کہتے ہوئے نہیں سنا تھا کہ اے حسان! اللہ کے رسول کی طرف سے (مشرکوں کو اشعار میں) جواب دو اور کہہ رہے تھے:

• **اَللّٰھُمَّ اَیِّدْہُ بِرُوحِ الْقُدُسِ.**

اے اللہ! تو اس کی روح القدس کے ذریعہ مدد فرما۔

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا: ہاں (میں گواہ ہوں۔ بے شک میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سنا ہے۔)

[صحیح البخاری:453]

نوٹ: اپنے لیے مانگتے وقت ''اَیِّدْنِی'' کہیں۔

اصحاب الاخدود کا واقعہ: وہ واقعہ جس میں لڑکے نے دشمن کے شر سے بچنے کے لیے دعا کی:

• **اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْھِمْ بِمَا شِئْتَ.**

اے اللہ! مجھے ان (دشمنوں) کے مقابلے میں کافی ہو جا جس چیز کے ساتھ بھی تو چاہے۔ [صحیح مسلم:7511]

☆ ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو جب کسی قوم سے کوئی اندیشہ یا خوف ہوتا تو اس طرح دعا کرتے:

• **اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ.**

اے اللہ! بے شک ہم تجھے ان کے مقابلے میں پیش کرتے ہیں اور ان کی شرارتوں سے تیری پناہ طلب کرتے ہیں۔ [سنن أبی داود:1537]

☆ موسیٰ علیہ السلام کی دعا جب فرعون نے ان کو قتل کرنے کا ارادہ کیا:

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

• اِنِّیْ عُذْتُ بِرَبِّیْ وَرَبِّکُمْ مِّنْ کُلِّ مُتَکَبِّرٍ لَّا یُؤْمِنُ بِیَوْمِ الْحِسَابِ ○

بے شک میں اپنے رب اور تمہارے رب کی پناہ لے چکا ہوں ہر اس متکبر سے جو حساب کے دن پر ایمان نہیں لاتا۔ [المؤمن:27]

☆ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس طرح دعا کیا کرتے تھے، فرماتے:

• اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنِیْ بِسَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَاجْعَلْھُمَا الْوَارِثَ مِنِّیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ یَّظْلِمُنِیْ وَخُذْ مِنْهُ بِثَارِیْ.

اے اللہ! تو مجھے میرے کانوں اور آنکھوں سے مستفید ہونے کا موقع عطا فرما اور ان دونوں کو میرا وارث بنا دے اور مجھ پر ظلم کرنے والے کے خلاف میری مدد فرما اور اس سے میرا انتقام لے۔ [سنن الترمذی:3604]

☆ عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا کہ جب تم میں سے کسی پر ایسا امام آئے جس کی خود پسندی اور ظلم سے تم ڈرو تو چاہیے کہ کہو:

• اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ، کُنْ لِّیْ جَارًا مِّنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ وَّاَحْزَابِهٖ مِنْ خَلَائِقِکَ، اَنْ یَّفْرُطَ عَلَیَّ اَحَدٌ مِّنْھُمْ اَوْ یَطْغٰی، عَزَّ جَارُکَ وَجَلَّ ثَنَاؤُکَ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ.

اے اللہ! ساتوں آسمانوں کے رب اور عرش عظیم کے رب! میرے لیے فلاں ابن فلاں سے پناہ بن جا اور تیری مخلوق میں سے جو اس کے گروہ ہیں ان سے بھی کہ ان میں سے کوئی ایک بھی مجھ پر زیادتی یا سرکشی کرے، تیری پناہ بہت مضبوط ہے اور تیری تعریف بڑی شان والی ہے اور تیرے سوا کوئی الٰہ نہیں ہے۔ [الأدب المفرد:707]

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

☆ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا: جب تم کسی ظالم حکمران کے پاس آؤ اور تمہیں یہ خوف ہو کہ وہ تم پر غالب آجائے گا تو تین مرتبہ یہ دعا پڑھو:

• اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَعَزُّ مِنْ خَلْقِهِ جَمِيْعًا، اَللّٰهُ اَعَزُّ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ، اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ، اَلْمُمْسِكِ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ اَنْ يَّقَعْنَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهِ، مِنْ شَرِّ عَبْدِكَ فُلَانٍ وَّجُنُوْدِهِ وَاَتْبَاعِهِ وَاَشْيَاعِهِ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ، اَللّٰهُمَّ كُنْ لِّيْ جَارًا مِّنْ شَرِّهِمْ، جَلَّ ثَنَاؤُكَ وَعَزَّ جَارُكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ.

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ اپنی تمام مخلوق پر غالب ہے، اللہ ان چیزوں سے کہیں زیادہ طاقت والا ہے جن سے میں خوف کھاتا اور ڈرتا ہوں اور میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں جس کے سوا کوئی الٰہ نہیں، ساتوں آسمانوں کو تھامنے والا کہ وہ زمین پر نہ گر جائیں مگر اس کی اجازت سے، تیرے فلاں بندے کے شر سے اور اس کے لشکروں، اس کے پیروکاروں اور جنّوں اور انسانوں میں سے اس کے ساتھیوں کے (شر سے بھی)، اے اللہ! ان کے شر سے میرے لیے پناہ بن جا، تیری تعریف بڑی شان والی ہے اور تیری پناہ بہت مضبوط ہے اور تیرا نام بہت بابرکت ہے اور تیرے سوا کوئی الٰہ نہیں۔ [الأدب المفرد:708]

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

بیماریوں سے شفا کی دعائیں

تلاوت قرآن مجید

تلاوت قرآن مجید جسمانی اور روحانی بیماریوں کے لیے شفا ہے۔

﴿وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ...ﮦ﴾

اور ہم قرآن میں سے تھوڑا تھوڑا نازل کرتے ہیں جو مومنوں کے لیے شفا اور رحمت ہے۔... [بنیٓ اسرآءیل:82]

﴿يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﮦ﴾

اے لوگو! تحقیق تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس نصیحت آ گئی ہے اور سر سرا شفا ہے اس کے لیے جو سینوں میں ہے اور ایمان والوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔ [یونس:57]

سورۃ الفاتحہ

☆ ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے بعض صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ایک سفر میں جا رہے تھے وہ عرب قبائل میں سے ایک قبیلہ کے پاس سے گزرے تو انہوں نے ان قبیلہ والوں سے مہمانی طلب کی لیکن انہوں نے مہمان نوازی نہ کی پھر انہوں نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے پوچھا: کیا تم میں کوئی دم کرنے والا ہے کیونکہ قبیلہ کے سردار کو (کسی جانور نے) ڈس لیا ہے یا کوئی تکلیف ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہ میں سے ایک شخص نے کہا: جی ہاں، پس وہ اس کے پاس آئے اور اسے فاتحۃ الکتاب کے ساتھ دم کیا تو وہ آدمی تندرست ہو گیا۔ انہیں بکریوں کا ریوڑ دیا گیا لیکن اس صحابی نے اسے قبول کرنے سے انکار کر دیا اور کہا: جب تک اس کا ذکر میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے نہ کر لوں نہیں لوں گا۔ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور آپ سے اس کا ذکر کیا اور کہا: اے اللہ کے رسول! اللہ کی قسم میں نے فاتحۃ الکتاب ہی کے ذریعے دم کیا

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

ہے، آپ مسکرائے اور فرمایا: ”تمہیں یہ کیسے معلوم ہوا کہ یہ دم ہے، پھر فرمایا: ان سے لے لو اور اپنے ساتھ میرا حصہ بھی رکھو“۔ [صحيح مسلم :5733]

☆ خارجہ بن صلت تمیمی رحمہ اللہ اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اسلام قبول کر لیا۔ آپ سے واپسی پر ان کا گزر ایک قوم کے پاس سے ہوا، جن کا ایک دیوانہ شخص بیڑیوں میں جکڑا ہوا تھا۔ اس کے گھر والوں نے ان سے کہا: ہمیں بتایا گیا ہے کہ آپ کے صاحب (نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم) خیر کے ساتھ آئے ہیں تو کیا آپ لوگوں کے پاس اس کے علاج کے لیے کوئی چیز ہے؟ میں نے فاتحة الکتاب پڑھ کر دم کیا تو وہ صحت یاب ہو گیا اور انہوں نے مجھے سو بکریاں دیں۔ پھر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور صورتِ حال بیان کی تو آپ نے پوچھا: ”کیا تو نے اس کے سوا بھی کچھ پڑھا؟“۔ میں نے کہا: نہیں، آپ نے فرمایا: ”اس کو لے لو، میری زندگی کی قسم! اگر کوئی باطل جھاڑ پھونک سے کھا سکتا ہے، تو تم تو سچے دم کے ذریعہ کھا رہے ہو“۔ [سنن أبي داود:3896]

ایوب علیہ السلام کی دعا

☆ ایوب علیہ السلام کی دعا جب ان کو بیماری لگ گئی تھی۔

• اَنِّیۡ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنۡتَ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِیۡنَ. [الأنبياء:83]

بے شک مجھے تکلیف پہنچی ہے اور تو رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم والا ہے۔

درد کا نسخہ

☆ عثمان بن ابو العاص ثقفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے درد کی شکایت کی کہ جب سے وہ مسلمان ہوئے ہیں پورے جسم میں درد رہتا ہے۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: ”تم اپنا ہاتھ درد کی جگہ پر رکھو اور تین بار: بِسۡمِ اللّٰہِ کہو اس کے بعد سات بار یہ کہو:

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

• اَعُوْذُ بِاللّٰہِ وَقُدْرَتِہٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ. [صحيح مسلم:5737]

میں اللہ اور اس کی قدرت کی پناہ چاہتا ہوں، اس شر سے جس کو میں پاتا ہوں اور جس سے میں ڈرتا ہوں۔

عیادت کے وقت

☆ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس نے کسی ایسے مریض کی عیادت کی جس کی ابھی موت نہ آئی ہو تو سات بار اس کے پاس یہ دعا پڑھے:

• اَسْاَلُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَنْ یَّشْفِیَکَ.

میں عظمت والے اللہ، عرش عظیم کے رب سے سوال کرتا ہوں کہ وہ تجھے شفا دے۔

تو اللہ اس کو اس بیماری سے عافیت دے دے گا۔ [سنن أبي داود:3106]

مریض پر دایاں ہاتھ پھیر کر دعا پڑھنا

☆ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب ہم میں سے کوئی بیمار ہوتا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنا دایاں ہاتھ اس پر پھیرتے پھر فرماتے:

• اَذْھِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ، لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاؤُکَ شِفَاءً لَّا یُغَادِرُ سَقَمًا.

اے لوگوں کے رب! تکلیف کو دور کر دے اور شفا عطا فرما، تو ہی شفا دینے والا ہے، تیری شفا کے سوا کوئی شفا نہیں، ایسی شفا جو بیماری کو باقی نہ چھوڑے۔ [صحيح مسلم:5707]

مریض کو دم کرنا

☆ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم (یہ کلمات پڑھ کر مریض کو) دم کیا کرتے تھے:

• اِمْسَحِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ بِیَدِکَ الشِّفَاءُ لَا یَکْشِفُ الْکَرْبَ اِلَّا اَنْتَ. [مسند أحمد:24234]

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اے لوگوں کے رب! تکلیف کو دور کر دے، تیرے ہاتھ میں شفا ہے، تیرے سوا کوئی تکلیف کو دور نہیں کر سکتا۔

شہد

﴿فِيهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ...O﴾ اس میں لوگوں (کے کئی امراض) کی شفا ہے۔ [النحل:69]

کلونجی

☆ خالد بن سعد رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ ہم باہر گئے ہوئے تھے اور ہمارے ساتھ غالب بن اَبْجَر بھی تھے۔ وہ راستے میں بیمار پڑ گئے پھر جب ہم مدینہ واپس آئے تو اس وقت بھی وہ بیمار تھے ابنِ ابی ان کی عیادت کے لیے تشریف لائے اور ہم سے کہا کہ انہیں یہ کالے دانے (کلونجی) استعمال کراؤ، اس کے پانچ یا سات دانے لے کر پیس لو اور پھر زیتون کے تیل میں ملا کر (ناک کے) اِس طرف اور اُس طرف قطرہ قطرہ کر کے ٹپکاؤ کیونکہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھ سے بیان کیا کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: ''یہ کلونجی ہر بیماری کی دوا ہے سوائے سام کے''۔ میں نے کہا: سام کیا ہے؟ فرمایا: ''موت''۔ [صحیح البخاری:5687]

آبِ زم زم

☆ جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: ''زمزم کا پانی اس (مقصد) کے لیے ہے جس کے لیے وہ پیا جائے''۔ [سنن ابن ماجہ:3062]

بارش کا پانی

﴿وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا...O﴾ اور ہم نے آسمان سے برکت والا پانی اتارا۔ [ق:9]

زیتون کا تیل

☆ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''زیتون کھاؤ اور اس کو لگاؤ بے شک یہ مبارک درخت سے ہے''۔ [سنن الترمذی:1852]

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

مریض کی عیادت

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بھوکے کو کھانا کھلاؤ، بیمار کی عیادت کرو اور قیدی کو چھڑاؤ''۔
[صحیح البخاری:5649]

☆ علی رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جب کوئی مسلمان کسی مسلمان کی صبح کے وقت عیادت کرتا ہے تو ستر ہزار فرشتوں کا گروہ شام تک اس کے لیے مغفرت کرتا رہتا ہے اور اُس کے لیے جنت میں ایک باغ تیار کر دیا جاتا ہے اور اگر شام کے وقت اس کی عیادت کرے تو ستر ہزار فرشتوں کا گروہ صبح تک اس کے لیے مغفرت کرتا رہتا ہے اور اُس کے لیے جنت میں ایک باغ تیار کر دیا جاتا ہے''۔ [بحواله مسند أحمد:975] [بحواله سنن الترمذی:969]

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بے شک قیامت کے دن اللہ عزوجل فرمائے گا: اے ابن آدم! میں بیمار ہوا تو تُو نے میری عیادت کیوں نہیں کی؟ وہ کہے گا: اے میرے رب! میں تیری عیادت کیسے کرتا تُو تو رب العالمین ہے؟ اللہ فرمائے گا: کیا تجھے علم نہیں تھا کہ میرا فلاں بندہ بیمار ہے لیکن تو نے اس کی عیادت نہیں کی، کیا تجھے علم نہیں تھا کہ اگر تو اس کی عیادت کرتا تو مجھے اس کے پاس پاتا...''۔ [صحیح مسلم:6556]

مریض کے لیے دعائیہ کلمات

☆ علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں بیمار ہوا تو رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے اور میں کہہ رہا تھا: یا اللہ! اگر میری موت قریب آئی ہے تو مجھے راحت دے اور اگر موت دور ہے تو مجھے اٹھا کھڑا کر دے (تندرست کر دے) اور اگر میرا امتحان منظور ہے تو صبر دے۔ آپ نے فرمایا: ''تم کیا کہہ رہے تھے''؟ تو جو میں کہہ رہا تھا، دہرا دیا۔ تو آپ نے اپنے پاؤں سے مجھ کو مارا اور کہا: ''تم کیا کہہ رہے ہو''؟ میں نے پھر دہرا دیا تو آپ نے فرمایا:

• اَللّٰهُمَّ عَافِهِ، اَللّٰهُمَّ اشْفِهِ. اے اللہ! اس کو عافیت دے یا اے اللہ! اس کو شفا دے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

(راوی کو شبہ ہوا)۔ علی رضی اللہ عنہ نے کہا: پھر اس کے بعد مجھے یہ مرض لاحق نہیں ہوا۔ [مسند أحمد:637]

☆ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک شخص کی عیادت کے لیے تشریف لے گئے اور اس سے فرمایا:

• لَا بَأْسَ طَهُورٌ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ.

کوئی حرج نہیں، اگر اللہ نے چاہا تو (یہ بیماری، گناہوں سے) پاک کرنے والی ہوگی۔

لیکن اس نے جواب دیا: ہرگز نہیں، یہ ایسا بخار ہے جو ایک بوڑھے پر غالب آچکا ہے اور اسے قبر تک پہنچا کر ہی رہے گا، اس پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”پھر ایسا ہی ہوگا“۔ [صحيح البخاری:5662]

بیماری سے نجات کے لیے

☆ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جس نے کسی ایسے مریض کی عیادت کی جس کی ابھی موت نہیں آئی ہو تو سات بار اس کے پاس یہ دعا پڑھے

• أَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ أَنْ يَّشْفِيَكَ.

میں عظمت والے اللہ، عرش عظیم کے رب سے سوال کرتا ہوں کہ وہ تجھے شفا دے۔

تو اللہ اس کو اس بیماری سے عافیت دے دے گا“۔ [سنن أبی داود:3106]

☆ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب ہم میں سے کوئی بیمار ہوتا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنا دایاں ہاتھ اس پر پھیرتے پھر فرماتے:

• أَذْهِبِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي، لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَّا يُغَادِرُ سَقَمًا.

اے لوگوں کے رب! تکلیف کو دور کر دے اور شفا عطا فرما، تو ہی شفا دینے والا ہے، تیری شفا کے سوا کوئی شفا نہیں، ایسی شفا جو بیماری کو باقی نہ چھوڑے۔ [صحيح مسلم:5707]

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

مصیبت زدہ اور بیمار کو دیکھ کر

☆ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو کسی مصیبت میں مبتلا شخص کو دیکھے تو کہے:

• اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاکَ بِهٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا.

سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے مجھے اُس سے عافیت دی جس میں تجھے مبتلا کیا اور مجھے اپنی بہت سی مخلوقات پر فضیلت عطا کی۔

اس کو وہ مصیبت کبھی نہیں پہنچے گی''۔ [سنن الترمذی:3432]

مصیبت اور غم کی خبر سننے پر

☆ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب کسی مسلمان کو مصیبت پہنچے اور وہ یہ دعا مانگے جس کا اللہ نے حکم دیا ہے''۔

• اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ، اَللّٰهُمَّ اْجُرْنِیْ فِیْ مُصِیْبَتِیْ وَاَخْلِفْ لِیْ خَیْرًا مِّنْهَا.

بے شک ہم سب اللہ کے لیے ہیں اور ہم سب اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ اے اللہ! مجھے میری مصیبت کے عوض اجر دے اور مجھے اس سے بہتر عطا فرما۔

تو اللہ اس کو پہلے سے بہتر بدل عطا فرمائے گا''۔ [صحیح مسلم:2126]

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

میّت کی مغفرت کی دعائیں

☆ یزید بن عبداللہ بن رُکانہ بن مطلب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز جنازہ کے لیے کھڑے ہوتے تو فرماتے:

• **اَللّٰھُمَّ عَبۡدُکَ وَابۡنُ اَمَتِکَ، اِحۡتَاجَ اِلٰی رَحۡمَتِکَ وَاَنۡتَ غَنِیٌّ عَنۡ عَذَابِہِ اِنۡ کَانَ مُحۡسِنًا فَزِدۡ فِیۡ اِحۡسَانِہِ وَاِنۡ کَانَ مُسِیۡئًا فَتَجَاوَزۡ عَنۡہُ.**

اے اللہ! یہ تیرا بندہ اور تیری بندی کا بیٹا، تیری رحمت کا محتاج ہے اور تو اس کے عذاب سے بے پرواہ ہے۔ اگر یہ نیک تھا تو اس کی نیکیوں میں اضافہ فرما اور اگر یہ برا تھا تو اس کو معاف کردے۔ [المستدرك للحاكم:1368]

☆ واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ایک مسلمان کی نمازِ جنازہ پڑھائی۔ میں نے آپ کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

• **اَللّٰھُمَّ اِنَّ فُلَانَ بۡنَ فُلَانٍ فِیۡ ذِمَّتِکَ فَقِہٖ مِنۡ فِتۡنَةِ الۡقَبۡرِ**

اے اللہ! فلاں بن فلاں تیرے ذمے میں ہے، پس اسے قبر کی آزمائش سے بچا۔

جب کہ عبدالرحمٰن بن ابراہیم رحمہ اللہ (سند کے راوی) نے یوں کہا:

فِیۡ ذِمَّتِکَ وَحَبۡلِ جِوَارِکَ فَقِہٖ مِنۡ فِتۡنَةِ الۡقَبۡرِ وَعَذَابِ النَّارِ وَاَنۡتَ اَھۡلُ الۡوَفَاءِ وَالۡحَقِّ، اَللّٰھُمَّ فَاغۡفِرۡ لَہٗ وَارۡحَمۡہُ اِنَّکَ اَنۡتَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِیۡمُ.

تیرے ذمے اور تیری پناہ میں ہے، پس اسے قبر کی آزمائش اور آگ کے عذاب سے بچا اور تو وفا اور حق کا اہل

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

ہے۔اے اللہ! پس اسے بخش دے اور اس پر رحم کر، یقیناً تو ہی بہت بخشنے والا بے حد مہربان ہے۔

[سنن أبي داود:3202]

☆ ام سلمہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابو سلمہ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور ان کی آنکھیں کھلی رہ گئی تھیں پھر ان کو بند کر دیا اور فرمایا: ''جب روح نکلتی ہے تو نگاہ اس کا پیچھا کرتی ہے''۔ پھر ان کے گھر والے رونے لگے تو آپ نے فرمایا: ''اپنے نفس کے لیے خیر ہی مانگو کیونکہ جو تم کہتے ہو فرشتے اس پر آمین کہتے ہیں''، پھر آپ نے فرمایا:

• اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِاَبِیْ سَلْمَۃَ وَارْفَعْ دَرَجَتَہُ فِی الْمَھْدِیِّیْنَ وَاخْلُفْہُ فِیْ عَقِبِہٖ فِی الْغَابِرِیْنَ وَاغْفِرْلَنَا وَلَہُ یَارَبَّ الْعَالَمِیْنَ! وَافْسَحْ لَہُ فِیْ قَبْرِہٖ وَنَوِّرْ لَہُ فِیْہِ۔ [صحيح مسلم:2130]

اے اللہ! ابو سلمہ کو بخش دے اور ہدایت یافتہ لوگوں میں اس کا درجہ بلند فرما اور اس کے پیچھے باقی لوگوں میں اس کا جانشین مقرر فرما، اے رب العالمین! ہمیں اور اس کو بخش دے اور اس کی قبر میں اس کے لیے کشادگی فرما اور اس میں اس کے لیے روشنی فرما۔

☆ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جنازہ پڑھا تو یوں دعا فرمائی:

• اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا وَذَکَرِنَا وَاُنْثَانَا وَشَاھِدِنَا وَغَائِبِنَا، اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَہُ مِنَّا فَاَحْیِہٖ عَلَی الْاِیْمَانِ وَمَنْ تَوَفَّیْتَہُ مِنَّا فَتَوَفَّہُ عَلَی الْاِسْلَامِ، اَللّٰھُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَہُ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَہُ۔ [سنن أبي داود:3201]

اے اللہ! ہمارے زندوں اور مُردوں کو، چھوٹوں اور بڑوں کو، مَردوں اور عورتوں کو، ہمارے حاضر اور غائب لوگوں کو بھی بخش دے۔ اے اللہ! ہم میں سے جسے تو زندہ رکھے تو اسے ایمان کے ساتھ زندہ رکھ اور ہم میں

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

سے جسے تو موت دے تو اسے اسلام پر موت دے۔ اے اللہ! ہمیں اس کے اجر سے محروم نہ رکھ (جو ہم نے مرنے والے کے لیے دعا کی) اور اس کے بعد ہمیں گمراہ بھی نہ کرنا۔

☆ عوف بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جنازہ پر نماز پڑھی اور میں نے آپ کی دعا میں سے یہ الفاظ یاد رکھے:

• اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَهُ وَارْحَمْهُ وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ وَاَكْرِمْ نُزُلَهُ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهُ وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهِ وَاَهْلًا خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهِ وَزَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهِ وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَاَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ • [صحيح مسلم:2232]

اے اللہ! اس کی بخشش فرما، اس پر رحم فرما اور اس سے درگزر کر کے اسے معاف فرما دے۔ اس کی اچھی مہمانی کر، اس کے داخل ہونے کی جگہ کشادہ کر دے، اسے پانی، برف اور اولوں سے دھو ڈال اور اسے خطاؤں سے اس طرح صاف کر دے جیسے تو سفید کپڑا میل کچیل سے صاف کر دیتا ہے۔ اسے اس کے اس گھر سے بہتر گھر، اس کے گھر والوں سے بہتر گھر والے اور اس کے ساتھی سے بہتر ساتھی عطا فرما۔ اسے جنت میں داخل فرما اور اسے عذاب قبر اور آگ کے عذاب سے بچا لے۔

یہاں تک کہ میں نے آرزو کی کہ یہ مردہ میں ہوتا“۔

بچے کی میّت کے لیے دعائیں

☆ سعید بن مسیّب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے ایک بچے پر نماز پڑھی جس نے کوئی گناہ نہیں کیا تھا تو میں نے ان کو کہتے سنا:

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

• اَللّٰھُمَّ اَعِذْہُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ.

اے اللہ! اس کو قبر کے عذاب سے بچا۔ [الموطأ لامام مالك ، كتاب الجنائز:18]

☆حسن بصری رحمہ اللہ کہتے ہیں: بچے کے جنازے پر امام سورۃ الفاتحہ پڑھے اور پھر یہ دعا کرے:

• اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا سَلَفًا وَّ فَرَطًا وَّ اَجْرًا.

اے اللہ! اسے ہمارے لیے پہلے جا کر مہمانی تیار کرنے والا، پیش رو اور (باعث) اجر بنا دے۔

[صحیح البخاری، کتاب الجنائز، باب:65]

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

زیارت قبور کی دعائیں

☆ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں:...جب میری (باری کی) رات ہوئی جس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم میرے ہاں تھے...جبرائیل علیہ السلام نے کہا: آپ کا رب آپ کو حکم دیتا ہے کہ آپ اہل بقیع کے پاس جائیں اور ان کے لیے بخشش کی دعا کریں۔ میں نے پوچھا: اے اللہ کے رسول! میں ان کے حق میں کیسے کہوں؟ آپ نے فرمایا: ”تم کہو:

• اَلسَّلَامُ عَلٰی اَهْلِ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَيَرْحَمُ اللّٰهُ الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنَّا وَالْمُسْتَاْخِرِيْنَ وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَلَاحِقُوْنَ. [صحیح مسلم:2256]

مومنوں اور مسلمانوں میں سے ان گھروں (قبروں) میں رہنے والوں پر سلام ہو، اللہ ہم سے آگے جانے والوں پر اور بعد میں آنے والوں پر رحم کرے اور بے شک ہم بھی ان شاء اللہ تم سے ضرور ملنے والے ہیں۔

☆ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: جس رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی باری ان کے پاس ہوتی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کے آخری حصّے میں بقیع کی طرف نکلتے اور فرماتے:

• اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِيْنَ وَاَتَاكُمْ مَا تُوْعَدُوْنَ غَدًا مُؤَجَّلُوْنَ وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ.

اے مومن قوم کے گھر والو (قبروں والو)! تم پر سلامتی ہو، جس کا وعدہ کیا جاتا تھا وہ تم تک پہنچ گیا، تم کو (قیامت تک) مہلت دے دی گئی اور بے شک ہم بھی ان شاء اللہ تم سے ضرور ملنے والے ہیں۔ [صحیح مسلم:2255]

☆ سلیمان بن بریدہ رحمہ اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں: جب وہ قبرستان کی طرف نکلتے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کو تعلیم دیا کرتے تھے تو ان کا کہنے والا کہتا:

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

• اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَلَاحِقُوْنَ اَنْتُمْ لَنَا فَرَطٌ وَنَحْنُ لَكُمْ تَبَعٌ فَنَسْاَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ.

مومنوں اور مسلمانوں میں سے ان گھروں (قبروں) میں رہنے والوں پر سلام ہو اور بے شک ہم بھی ان شاء اللہ تم سے ضرور ملنے والے ہیں، تم ہم سے پہلے آ گئے ہو، ہم تمہارے پیچھے آ رہے ہیں، پس ہم اللہ سے اپنے اور تمہارے لیے عافیت طلب کرتے ہیں۔ [مسند أحمد:23039]

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

گناہوں کی بخشش کی دعائیں

استغفارات

اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور کثرت سے استغفار کرنے سے خیر و بھلائی کے دروازے کھلتے ہیں۔ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًاۙ۝ يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًاۙ۝ وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًاؕ۝﴾

تو میں نے کہا: اپنے رب سے بخشش مانگو یقیناً وہ بہت بخشنے والا ہے۔ وہ تم پر بہت برستی ہوئی بارش بھیجے گا اور مال اور بیٹوں سے تمہاری مدد کرے گا اور تمہیں باغات عطا کرے گا اور تمہارے لیے نہریں جاری کر دے گا۔

[نوح:12-10]

☆ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے رب عزّ وجلّ سے روایت کرتے ہوئے فرمایا: ''کسی بندے نے گناہ کیا پھر کہا:

• **اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ.** اے اللہ! میرے گناہ کو معاف فرما دے،

تو اللہ تبارک وتعالیٰ نے فرمایا: میرے بندے نے گناہ کیا پس وہ جانتا ہے کہ اس کا رب گناہ کو معاف بھی فرماتا ہے اور گناہ پر گرفت بھی کرتا ہے...''۔ [صحیح مسلم:6986]

☆ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! جُدعان کا بیٹا جاہلیت کے زمانے میں صلہ رحمی کرتا تھا اور مسکینوں کو کھانا کھلاتا تھا۔ کیا یہ کام اس کو (قیامت کے دن) فائدہ دیں گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اس کو کچھ فائدہ نہ دیں گے کیونکہ اس نے ایک دن بھی یہ نہیں کہا:

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

• رَبِّ اغْفِرْلِیْ خَطِیْئَتِیْ یَوْمَ الدِّیْنِ.

اے میرے رب! بدلے کے دن تو میری خطائیں بخش دینا۔ [صحیح مسلم:518]

☆ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وفات سے پہلے اکثر فرماتے تھے:

• سُبْحَانَکَ وَبِحَمْدِکَ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ.

پاک ہے تو اور تیری ہی تعریف ہے، میں تجھ سے بخشش مانگتا ہوں اور میں تیری طرف توبہ کرتا ہوں۔

میں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ کیا کلمے ہیں جن کو آپ نے بیان کیا آپ انہی کو کہا کرتے ہیں، آپ نے فرمایا: ''میرے لیے میری امت میں ایک نشانی مقرر کردی گئی جب میں نے اس کو دیکھا تو یہ کلمے کہے: اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ...الخ''۔ [صحیح مسلم:1086]

☆ ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ بلاشبہ ہم شمار کرتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک ایک مجلس میں سوسو بار یہ کلمہ دہراتے تھے:

• رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ.

اے میرے رب! مجھے بخش دے اور مجھ پر مہربان ہو جا، بے شک تو ہی بہت توبہ قبول کرنے والا، بہت رحم فرمانے والا ہے۔ [سنن أبی داود:1516]

☆ ابو مالک اشجعی رحمہ اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر مسلمان ہونے والے آدمی کو یہ دعا سکھاتے:

• اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاهْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ.

اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما، مجھے ہدایت دے اور مجھے رزق عطا فرما۔ [صحیح مسلم:6849]

☆ زید رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا:

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

• اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ.

میں بخشش مانگتا ہوں اللہ سے جس کے سوا کوئی الٰہ نہیں، زندہ، قائم رہنے والا ہے اور میں اس کی طرف توبہ کرتا ہوں۔

”جو شخص یوں کہتا ہے تو اس کو بخش دیا جاتا ہے اگر چہ وہ جہاد سے بھی بھاگا ہو“۔ [سنن أبی داود:1517]

☆ عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ اور بنو قیس کی ایک خاتون نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

• اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَخَطَئِیْ وَعَمْدِیْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَهْدِیْکَ لِاَرْشَدَ اَمْرِیْ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ.

اے اللہ! میرے گناہوں، لغزشوں اور جان بوجھ کر کیے جانے والے گناہوں کو معاف فرما، اے اللہ! میں تجھ سے اپنے معاملات میں رشد و ہدایت کا طلب گار ہوں اور اپنے نفس کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

[مسند أحمد:16269]

☆ بلال بن یسار بن زید رحمہ اللہ اپنے والد سے، اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: ”جس نے کہا:

• اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِیْمَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ.

میں عظیم اللہ سے بخشش مانگتا ہوں جس کے سوا کوئی الٰہ نہیں، وہ زندہ رہنے والا، قائم رہنے والا ہے اور میں اس کی طرف توبہ کرتا ہوں۔

تو اللہ اس کو بخش دے گا اگر چہ وہ جہاد سے بھاگا ہو“۔ [سنن الترمذی:3577]

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

☆ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھا ہوا تھا میں نے آپ کو سو مرتبہ استغفار کرتے ہوئے سنا پھر آپ نے فرمایا:

• اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ. [مسند أحمد:5354]

اے اللہ! مجھے معاف فرما، مجھ پر رحم فرما، میری توبہ قبول فرما، بے شک تو نہایت توبہ قبول کرنے والا نہایت مہربان ہے۔

☆ عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اکثر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا یہ ہوتی تھی:

• اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ مَا اَخْطَاْتُ وَمَا تَعَمَّدْتُّ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا جَهِلْتُ وَمَا تَعَمَّدْتُّ. [مسند أحمد:19925]

اے اللہ! میرے ان گناہوں کو معاف فرما جو میں نے غلطی سے کیے، جان بوجھ کر کیے، چھپ کر کیے، اعلانیہ طور پر کیے، نادانی میں کیے یا جانتے بوجھتے کیے۔

☆ زہیر انماری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے بستر پر آتے تو فرماتے:

• اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَاخْسَاْ شَیْطَانِیْ وَفُکَّ رِهَانِیْ وَثَقِّلْ مِیْزَانِیْ وَاجْعَلْنِیْ فِی النَّدِیِّ الْاَعْلٰی. [المستدرك للحاكم:2026]

اے اللہ! مجھے بخش دے، میرے شیطان کو دور کر دے، میرے نفس کو (آگ سے) آزاد کر دے، میرے میزان کو بھاری کر دے اور مجھے اعلیٰ مجلس والوں میں شامل کر دے۔

☆ ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دعا کیا کرتے تھے:

• اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ خَطِیْئَتِیْ وَجَهْلِیْ وَاِسْرَافِیْ فِیْ اَمْرِیْ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ هَزْلِیْ وَجِدِّیْ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

وَخَطَئِیْ وَعَمْدِیْ وَکُلُّ ذٰلِکَ عِنْدِیْ. [صحیح البخاری:6399]

اے اللہ! بخش دے میری خطا، میری جہالت، میرے کام میں میری زیادتی اور وہ جس کے بارے میں تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے، اے اللہ! ہنسی مذاق میں، سنجیدگی میں، غلطی سے اور جان بوجھ کر کیے میرے گناہ بخش دے اور یہ سب میرے اندر ہیں۔

☆ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دعا مانگتے ہوئے یہ کہتے تھے:

• رَبِّ اجْعَلْنِیْ لَکَ شَکَّارًا لَکَ ذَکَّارًا لَکَ رَھَّابًا لَکَ مِطْوَاعًا لَکَ مُخْبِتًا اِلَیْکَ اَوَّاھًا مُنِیْبًا رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِیْ وَاغْسِلْ حَوْبَتِیْ وَاَجِبْ دَعْوَتِیْ وَثَبِّتْ حُجَّتِیْ وَسَدِّدْ لِسَانِیْ وَاھْدِ قَلْبِیْ وَاسْلُلْ سَخِیْمَةَ صَدْرِیْ.

اے میرے رب! مجھے اپنا ایسا بندہ بنا کہ تیرا ہی شکر کرتا رہوں، تیرا ہی ذکر کروں، تجھ سے ہی ڈروں، تیری ہی اطاعت کروں، تیرے ہی سامنے آہ وزاری کروں اور تیری ہی طرف رجوع کروں۔ اے میرے رب! میری توبہ قبول فرما، میرے گناہ دھودے، میری دعا قبول فرما اور میری حجت کو ثابت کر، میری زبان کو (برائیوں سے) روک دے۔ میرے دل کو ہدایت دے اور میرے سینے سے کینہ کو نکال دے۔ [سنن الترمذی:3551]

☆ علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: کیا میں تمہیں ایسے کلمات نہ سکھا دوں کہ جب تم انہیں زبان سے ادا کرلو تو تمہارے گناہ معاف کر دیے جائیں حالانکہ تمہارے گناہ معاف ہو چکے، یہ کلمات کہہ لیا کرو:

• لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ. [مسند أحمد:712]

©AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

اللہ کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں ہے وہ حلیم و کریم ہے، اللہ کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں وہ بزرگ و برتر ہے، اللہ ہر عیب اور نقص سے پاک ہے، وہ ساتوں آسمانوں اور عرش عظیم کا رب ہے، تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کو پالنے والا ہے۔

☆ شدّاد بن اَوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''سید الاستغفار، تو کہے:

• اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ اِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ.

اے اللہ! تو ہی میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی الٰہ نہیں، تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں اپنی استطاعت کے مطابق تجھ سے کیے ہوئے عہد اور وعدے پر قائم ہوں، میں تیری پناہ چاہتا ہوں ہر برائی سے جو میں نے کی، میں اپنے اوپر تیری عطا کردہ نعمتوں کا اعتراف کرتا ہوں اور اپنے گناہ کا اعتراف کرتا ہوں، پس مجھے بخش دے۔ یقیناً تیرے سوا کوئی گناہوں کو بخش نہیں سکتا۔

آپ نے فرمایا: ''جس نے اس دعا کے الفاظ پر یقین رکھتے ہوئے **صبح** ان کو کہہ لیا اور اسی دن شام ہونے سے پہلے اس کا انتقال ہو گیا تو وہ جنت والوں میں سے ہے اور جس نے اس دعا کے الفاظ پر یقین رکھتے ہوئے **رات** میں ان کو پڑھ لیا اور پھر اس کا صبح ہونے سے پہلے انتقال ہو گیا تو وہ جنت والوں میں سے ہے''۔ [صحيح البخاری:6306]

☆ شدّاد بن اوس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے کہا: ''اے شداد بن اوس! جس وقت تم دیکھو کہ لوگ سونے چاندی کے خزانے جمع کر رہے ہوں، تم ان کلمات کو کثرت سے پڑھنا:

• اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ الثَّبَاتَ فِی الْاَمْرِ، وَالْعَزِیْمَۃَ عَلَی

الرُّشْدِ، وَاَسْاَلُکَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِکَ، وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِکَ، وَاَسْاَلُکَ شُکْرَ نِعْمَتِکَ، وَحُسْنَ عِبَادَتِکَ، وَاَسْاَلُکَ قَلْبًا سَلِیْمًا، وَلِسَانًا صَادِقًا، وَاَسْاَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَا تَعْلَمُ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ، وَاَسْتَغْفِرُکَ لِمَا تَعْلَمُ اِنَّکَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ.

اے اللہ! بے شک میں تجھ سے دین میں ثابت قدمی، ہدایت پر پختگی کا سوال کرتا ہوں اور میں تجھ سے تیری رحمت کو واجب کرنے والے اور تیری مغفرت کو لازم کرنے والے امور کا سوال کرتا ہوں۔ میں تجھ سے تیری نعمتوں کا شکر ادا کرنے اور اچھے انداز سے عبادت کرنے کا سوال کرتا ہوں اور میں تجھ سے سلیم دل اور سچی زبان کا سوال کرتا ہوں۔ میں تجھ سے ہر اس بھلائی کا سوال کرتا ہوں جسے تو جانتا ہے اور ہر اس برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں جسے تو جانتا ہے اور میں تجھ سے (ان تمام گناہوں کی) بخشش چاہتا ہوں جسے تو جانتا ہے بے شک تو غیبوں کو خوب جاننے والا ہے۔ [المعجم الکبیر للطبرانی:7135]

☆ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ گنا جاتا تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر مجلس میں اُٹھنے سے پہلے سو بار فرماتے تھے:

• رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ. (سو بار)

اے اللہ! تو مجھے بخش دے اور میری توبہ قبول کر، بے شک تُو بہت توبہ قبول کرنے والا، بہت بخشنے والا ہے۔
[سنن الترمذی:3434]

☆ ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے آخری ایام میں جب کسی مجلس سے اُٹھتے تو کہا کرتے تھے:

• سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ، اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا

اَنْتَ، اَسْتَغْفِرُکَ وَ اَتُوْبُ اِلَيْکَ.

پاک ہے تو اے اللہ! اور تیری ہی تعریف ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی الہ نہیں، میں تجھ سے بخشش مانگتا ہوں اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں۔

ایک شخص نے آپ سے پوچھا: اے اللہ کے رسول! ''آپ یہ کلمات کہتے ہیں جو پہلے نہیں کہا کرتے تھے؟ آپ نے فرمایا: ''یہ اس چیز کے کفّارے کے لیے ہے جو مجلس میں ہو جاتی ہے''۔

[سنن أبی داود:4859]

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

رنج وغم کے ازالہ کی دعائیں

﴿اِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ الشَّيْطٰنِ لِيَحْزُنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيْسَ بِضَآرِّهِمْ شَيْئًا اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ﴾ [المجادلة:10]

بے شک سرگوشی شیطان کی طرف سے ہوتی ہے تاکہ وہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں غمگین کرے حالانکہ اللہ کے اذن کے بغیر وہ انہیں کچھ بھی نقصان نہیں دے سکتا اور اللہ ہی پر مومنوں کو توکل کرنا چاہیے۔

﴿وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا﴾ [الأحزاب:25]

اور اللہ نے ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا ان کے غصے کے ساتھ پھیر دیا، انہوں نے کوئی بھلائی نہیں پائی اور اس جنگ میں اللہ خود ہی مومنوں کو کافی ہو گیا اور اللہ بہت قوت والا، بہت زبردست ہے۔

☆ فُضالہ بن عُبید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''انسان جب تک اللہ سے استغفار کرتا ہے اس وقت تک اللہ کے عذاب سے محفوظ رہتا ہے''۔ [مسند أحمد:23953]

☆ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس نے کہا:

• لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ. اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں۔

تو وہ کبھی نہ کبھی نجات پا ہی جائے گا، اس سے پہلے جتنی بھی سزا اسے ملنی تھی سو مل چکی''۔

[السلسلة الصحيحة:1932]

☆ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے کہا: ''کیا میں تمہیں ایسا کلمہ نہ سکھا دوں جو عرش کے نیچے اور جنت کے خزانے سے ہے، کہو:

• لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ. اللہ کے سوا کسی کے پاس زور اور طاقت نہیں ہے۔

[صحيح الترغيب والترهيب:1580]

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

☆ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ کلمہ

• حَسۡبُنَا اللّٰهُ وَ نِعۡمَ الۡوَ كِيۡلُ . اللہ ہمیں کافی ہے اور وہی بہترین کارساز ہے۔

ابراہیم علیہ السلام نے اس وقت کہا تھا جب ان کو آگ میں ڈالا گیا تھا اور یہی کلمہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اس وقت کہا تھا جب لوگوں نے مسلمانوں کو ڈرانے کے لیے کہا تھا کہ ”وہ جن سے (منافق) لوگوں نے کہا کہ (دشمن کے) لوگ تمہارے خلاف جمع ہو گئے ہیں تو ان سے ڈرو، تو اس (بات) نے انہیں ایمان میں اور بڑھا دیا اور وہ کہنے لگے ہمیں اللہ کافی ہے اور وہ بہترین کارساز ہے“۔

[آل عمرٰن:173] [صحیح البخاری:4563]

☆ یعقوب علیہ السلام نے اپنے بیٹوں سے ملنے والی اذیت اور شدید غم میں یہ کہا:

• اِنَّمَآ اَشۡكُوۡ بَثِّىۡ وَحُزۡنِىۡۤ اِلَى اللّٰهِ.

بے شک میں اپنی بے قراری اور غم کا شکوہ اللہ ہی سے کرتا ہوں۔ [یوسف:86]

☆ ابو مالک رحمہ اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ ایک آدمی نے آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر کہا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! جب میں اپنے رب سے دعا کروں تو کیسے کہوں؟ آپ نے اپنے انگوٹھے کے علاوہ باقی انگلیاں جمع کر کے فرمایا: ”کہو:

• اَللّٰهُمَّ اغۡفِرۡلِىۡ وَارۡحَمۡنِىۡ وَعَافِنِىۡ وَارۡزُقۡنِىۡ.

اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما، مجھے عافیت دے اور مجھے رزق عطا فرما۔

یقیناً یہ کلمات تمہاری دنیا اور آخرت کو جمع کرنے والے ہیں“۔ [صحیح مسلم:6851]

☆ سعد رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”ذوالنون کی دعا جو انہوں نے مچھلی کے پیٹ میں مانگی:

• لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنۡتَ سُبۡحَانَكَ اِنِّىۡ كُنۡتُ مِنَ الظّٰلِمِيۡنَ.

تیرے سوا کوئی الٰہ نہیں، پاک ہے تو، بے شک میں ہی ظالموں میں سے ہوں،

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

جس مسلمان نے کسی بات کو اس دعا کے ساتھ مانگا، اللہ نے اس کو قبول فرمایا''۔

[سنن الترمذی:3505]

☆ انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے:

• **اَللّٰھُمَّ لَا سَھْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهُ سَھْلًا وَّ اَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ سَھْلًا اِذَا شِئْتَ.**

اے اللہ! کوئی کام آسان نہیں مگر جسے تو آسان کر دے اور جب تو چاہتا ہے مشکل کو آسان کر دیتا ہے۔

[صحیح ابن حبان:974]

☆ اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا: ''کیا میں تمہیں ایسے کلمات نہ سکھادوں جو تم پریشانی کی صورت میں پڑھا کرو

• **اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّیْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا.**

اللہ، اللہ ہی میرا رب ہے، میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا۔ [سنن أبی داود:1525]

☆ انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کسی کام کی وجہ سے پریشان ہوتے تو یہ فرماتے:

• **یَاحَیُّ یَاقَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ.**

اے زندہ رہنے والے، اے قائم رہنے والے! میں تیری رحمت کے ساتھ مدد طلب کرتا ہوں۔

[سنن الترمذی:3524]

☆ انصار میں سے ایک شخص سے روایت ہے کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ جب کسی شخص سے بہت تنگ آجاتے اور اس کو مصیبت خیال کرتے تو کہتے:

• **اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلَهٗ وَارْحَمْنَا مِنْهُ.** [التاریخ الکبیر للبخاری:308]

اے اللہ! ہمیں اور اسے بخش دے اور ہمیں اس سے راحت عطا کر۔

☆ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بے چینی یا پریشانی کے وقت یہ دعا کرتے

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

تھے:

• لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ،لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ،لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ.

اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں جو بہت بڑا بہت بردبار ہے، اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں جو عرش عظیم کا رب ہے، اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں جو آسمانوں کا رب، زمین کا رب اور عرش کریم کا رب ہے۔ [صحيح البخاری:6346]

☆ انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے:

• اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ.

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ چاہتا ہوں فکر وغم سے اور کمزوری وسستی سے اور بزدلی وبخل سے اور قرض کے بوجھ اور لوگوں کے سخت غلبے سے۔ [صحيح البخاری:6369]

☆ عبدالرحمٰن بن ابی بکرہ رحمہ اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”پریشان حال کے لیے یہ دعا ہے۔

• اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَکَ اَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَّاَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ كُلَّهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ.

اے اللہ! میں تیری رحمت کا امیدوار ہوں پس پلک جھپکنے تک کے لیے بھی مجھے میرے نفس کے حوالے نہ کر اور میرے سب حالات سنوار دے، تیرے سوا کوئی الٰہ نہیں“۔ [سنن أبی داود:5090]

☆ علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ کلمات سکھائے اور مجھے حکم دیا کہ جب میں رنج میں ہوں یا کوئی سختی آئے تو میں ان کو کہا کروں:

© AL HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

• لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ الۡحَلِيۡمُ الۡكَرِيۡمُ، سُبۡحَانَ اللّٰهِ وَتَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِيۡمِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعَالَمِيۡنَ.

اللہ کے سوا کوئی الہ نہیں، بہت بردبار بہت عزت والا ہے، اللہ پاک ہے اور اللہ بہت بابرکت ہے، عرش عظیم کا رب ہے اور سب تعریف اللہ رب العالمین کے لیے ہے۔ [المستدرك للحاكم:1916]

☆ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب کسی کو کوئی غم یا تکلیف پہنچے تو وہ کہے:

• اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ عَبۡدُکَ، اِبۡنُ عَبۡدِکَ، اِبۡنُ اَمَتِکَ، نَاصِيَتِیۡ بِيَدِکَ، مَاضٍ فِیَّ حُكۡمُکَ، عَدۡلٌ فِیَّ قَضَاؤُکَ، اَسۡأَلُکَ بِكُلِّ اسۡمٍ هُوَ لَکَ سَمَّيۡتَ بِهٖ نَفۡسَکَ اَوۡ عَلَّمۡتَهُ اَحَدًا مِّنۡ خَلۡقِکَ، اَوۡ اَنۡزَلۡتَهُ فِیۡ كِتَابِکَ، اَوِ اسۡتَأۡثَرۡتَ بِهٖ فِیۡ عِلۡمِ الۡغَيۡبِ عِنۡدَکَ، اَنۡ تَجۡعَلَ الۡقُرۡآنَ رَبِيۡعَ قَلۡبِیۡ وَنُوۡرَ صَدۡرِیۡ وَجِلَاءَ حُزۡنِیۡ وَذَهَابَ هَمِّیۡ.

اے اللہ! بے شک میں تیرا بندہ اور تیرے بندے کا بیٹا اور تیری بندی کا بیٹا ہوں، میری پیشانی تیرے قابو میں ہے، میرے حق میں تیرا حکم جاری ہے، تیرا فیصلہ میرے بارے میں انصاف پر مبنی ہے، میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ہر اس نام کے ساتھ جو تو نے اپنے لیے رکھا یا تو نے اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھایا یا تو نے اپنی کتاب میں اتارا یا تو نے اسے اپنے پاس علم غیب میں رکھنے کو ترجیح دی کہ تو قرآن کو میرے دل کی بہار، میرے سینے کا نور، میرے غم کو دور کرنے والا اور میری فکر کو لے جانے والا بنا دے۔

تو اللہ اس کی تکلیف وغم کو دور کر دے گا اور اس کی جگہ اسے خوشی عطا کرے گا۔ [مسند أحمد:3712]

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

☆ طفیل بن ابی بن کعب رحمہ اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں... اُبی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں آپ پر کثرت سے درود بھیجتا ہوں، اپنی دعا میں کتنا وقت درود کے لیے وقف کروں؟ آپ نے فرمایا: ”جتنا تو چاہے“۔ میں نے کہا: ایک چوتھائی؟ آپ نے فرمایا: ”جتنا تو چاہے لیکن اس سے زیادہ کرے تو تیرے لیے اچھا ہے“۔ میں نے کہا: نصف وقت؟ آپ نے فرمایا: ”جتنا تو چاہے لیکن اگر اس سے زیادہ کرے تو تیرے لیے اچھا ہے“۔ میں نے کہا: دو تہائی؟ آپ نے فرمایا: ”جتنا تو چاہے لیکن اگر زیادہ کرے تو تیرے ہی لیے اچھا ہے“۔ میں نے کہا: میں اپنی ساری دعا کا وقت درود کے لیے وقف کرتا ہوں۔ آپ نے فرمایا: ”یہ تیرے سارے دکھوں اور غموں کے لیے کافی رہے گا اور تیرے گناہوں کو بخش دیا جائے گا“۔

[سنن الترمذی:2457]

• اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلِىٰ آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد پر اور آل محمد پر جیسا کہ تو نے رحمت نازل فرمائی ابراہیم پر اور آل ابراہیم پر۔ بے شک تو بہت تعریف والا ہے خوب شان والا ہے۔ اے اللہ! برکت نازل فرما محمد پر اور آل محمد پر جیسا کہ تو نے برکت نازل فرمائی ابراہیم پر اور آل ابراہیم پر۔ بے شک تو بہت تعریف والا ہے، خوب شان والا ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

مقبول دعائیں

☆ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''مجھے یہ کہنا

• سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ.

اللہ پاک ہے، تمام تعریف اللہ ہی کے لیے ہے، اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں ہے اور اللہ سب سے بڑا ہے۔

ان تمام چیزوں سے زیادہ پسند ہے جن پر سورج نکلتا ہے''۔ [صحیح مسلم :6847]

☆ سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''ذُوالنُّون کی دعا جب انہوں نے مچھلی کے پیٹ میں مانگی:

• لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ.

تیرے سوا کوئی الٰہ نہیں، پاک ہے تو، بے شک میں ہی ظالموں میں سے ہوں۔

جس مسلمان نے کسی بات کو اس دعا کے ساتھ مانگا، اللہ نے اس کو قبول فرمایا''۔ [سنن الترمذی:3505]

☆ انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا تو ایک شخص نے دعا کرتے ہوئے کہا:

• يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ.

اے آسمانوں کو نئے سرے سے بنانے والے! اے زندہ رہنے والے! اے قائم رکھنے والے! بے شک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں۔

تو آپ نے فرمایا: ''کیا تم جانتے ہو کہ اس نے کس چیز کے ساتھ دعا کی۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! اس نے اللہ کے اس نام کے ساتھ دعا کی ہے جس کے ساتھ دعا کی جائے تو قبول کی جاتی ہے۔ [الأدب المفرد:705]

☆ عبداللہ بن بریدہ اسلمی رحمہ اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

کو دعا میں پکارتے ہوئے سنا:

• **اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسْاَلُکَ بِاَنِّیۡ اَشْھَدُ اَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیۡ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ.**

اے اللہ! بے شک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کیونکہ میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک تو ہی اللہ ہے، تیرے سوا کوئی الہٰ نہیں، تو اکیلا، بے نیاز ہے، جس سے نہ کوئی پیدا ہوا اور نہ ہی وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ اس کا کوئی ہمسر ہے۔

تو آپ نے فرمایا: ''قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! اس نے اللہ کے اس نام کے ساتھ دعا کی ہے جس کے ساتھ دعا کی جائے تو قبول کی جاتی ہے اور اگر سوال کیا جائے تو عطا کیا جاتا ہے''۔ [سنن الترمذی:3475]

☆ انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اور ایک آدمی نماز پڑھ رہا تھا پھر اس نے دعا کی:

• **اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسْاَلُکَ بِاَنَّ لَکَ الْحَمْدَ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْمَنَّانُ بَدِیۡعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ.**

اے اللہ! بے شک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس وجہ سے کہ تعریف تیرے ہی لیے ہے، تیرے سوا کوئی الہٰ نہیں، بہت احسان کرنے والا، آسمانوں اور زمین کو نئے سرے سے پیدا کرنے والا، اے بزرگی اور عزت والے! اے ہمیشہ زندہ رہنے والے! اے ہمیشہ قائم رہنے والے!

تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تحقیق اس نے اللہ سے اس کے اس عظیم نام کے ساتھ دعا کی ہے جس کے ساتھ دعا کی جائے تو وہ قبول کرتا ہے اور جب اس کے ذریعے سے مانگا جائے تو دیتا

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

ہے''۔ [سنن أبی داود:1495]

☆ عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''رات کے وقت جس کی آنکھ کھل جائے اور وہ جاگنے پر یہ کلمات کہے:

• لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ وَحْـدَهُ لَا شَـرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْـحَـمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ.

اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے، اسی کے لیے تمام تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ سب تعریف اللہ کے لیے ہے اور اللہ ہر عیب سے پاک ہے، اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں، اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ کی توفیق کے بغیر گناہ چھوڑنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت نہیں ہے۔

پھر دعا کرے:

• اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِىْ.

اے اللہ! مجھے بخش دے۔

یا کوئی دعا کرے تو دعا قبول کی جاتی ہے اور اگر وہ وضو کرے اور نماز پڑھے تو اس کی نماز قبول ہوگی''۔ [صحيح البخاری:1154]

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

نماز کے بعد کے مسنون اذکار

☆ عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نبی کریم ﷺ کی نماز ختم ہونے کو تکبیر سے سمجھ جاتا تھا۔

• **اَللّٰہُ اَکْبَرُ .** اللہ سب سے بڑا ہے۔ [صحیح البخاری:842]

☆ ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب اپنی نماز سے فارغ ہوتے تو تین بار کہتے

• **اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ** میں اللہ سے بخشش طلب کرتا ہوں۔ اور کہتے:

• **اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ .**

اے اللہ! تو سلامتی والا ہے اور تیری ہی طرف سے سلامتی ہے۔ اے بزرگی اور عزت کے مالک! تیری ذات بڑی بابرکت ہے۔ [صحیح مسلم:1334]

☆ معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے (میرا) ہاتھ پکڑا اور فرمایا: ”میں تجھ سے محبت کرتا ہوں اے معاذ!“۔ میں نے کہا: میں بھی آپ سے محبت کرتا ہوں یا رسول اللہ!، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ہر نماز کے آخر میں یہ کہا کرو:

• **رَبِّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَ شُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ.**

اے میرے رب! اپنا ذکر، شکر اور بہترین عبادت کرنے میں میری مدد فرما۔ [سنن النسائی:1303]

☆ براء رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، جب ہم رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھتے تھے تو ہمیں پسند تھا کہ ہم آپ کے داہنی طرف ہوں تا کہ آپ ہماری طرف منہ کر کے بیٹھیں، میں نے آپ کو فرماتے ہوئے سنا:

© ALHUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

• رَبِّ قِنِیْ عَذَابَکَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَکَ.

اے میرے رب! مجھے اپنے عذاب سے بچانا جس دن تو اپنے بندوں کو اٹھائے گا۔ [صحیح مسلم:1642]

☆ کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''ہر فرض نماز کے بعد کچھ دعائیں ایسی ہیں جن کا پڑھنے والا کبھی (ثواب سے یا بلند درجات سے) محروم نہیں ہوتا''۔ [صحیح مسلم:1349]

• سُبْحَانَ اللّٰہِ. اللہ پاک ہے۔ (33بار)

• اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ. تمام تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔ (33بار)

• اَللّٰہُ اَکْبَرُ. اللہ سب سے بڑا ہے۔ (34بار)

☆ مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کے کاتب ورّاد سے روایت ہے کہ معاویہ رضی اللہ عنہ نے مغیرہ رضی اللہ عنہ کو خط لکھا کہ کوئی حدیث مجھے لکھ کر دو جو تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہو، چنانچہ مغیرہ رضی اللہ عنہ نے انہیں لکھا: بے شک میں نے آپ سے سنا: آپ نماز سے فراغت کے بعد تین مرتبہ فرماتے:

• لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہُ لَا شَرِیْکَ لَہُ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ.

اللہ کے سوا کوئی الہ نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، تمام بادشاہت اسی کے لیے ہے اور تمام تعریف اسی کے لیے ہے اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قدرت رکھنے والا ہے۔ [صحیح البخاری:6473]

☆ مغیرہ رضی اللہ عنہ نے معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہما کو لکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر نماز کے بعد جب سلام پھیرتے تو یہ کہا کرتے تھے:

• لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہُ لَا شَرِیْکَ لَہُ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَاالْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ.

اللہ کے سوا کوئی الہ نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، تمام بادشاہت اسی کے لیے ہے اور تمام تعریف اسی کے لیے ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ اے اللہ! کوئی نہیں روک سکتا جسے تو عطا کرنا چاہے اور نہیں کوئی دے سکتا جسے تو نہ دینا چاہے اور کسی دولت مند کو اس کی دولت تیرے مقابلے میں کوئی فائدہ نہیں دے سکتی۔

[صحیح البخاری:6330]

☆ ابن زبیر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ،لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ،لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِیَّاهُ لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ وَلَوْ کَرِهَ الْکَافِرُوْنَ. [صحیح مسلم:1343]

اللہ کے سوا کوئی الہ نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ تمام بادشاہت اسی کے لیے ہے اور تمام تعریف اسی کے لیے ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ گناہ سے بچنے اور نیکی کرنے کی توفیق اللہ کی طرف سے ہے۔ اللہ کے سوا کوئی الہ نہیں ہے اور ہم کسی کی عبادت نہیں کرتے سوائے اسی کی۔ تمام نعمتیں اور تمام فضل اسی کی طرف سے ہے اور تمام بہترین تعریف اسی کے لیے ہے۔ اللہ کے سوا کوئی الہ نہیں ہے، ہم اسی کے لیے دین کو خالص کرنے والے ہیں اگرچہ کافروں کو ناپسند ہو۔

☆ علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے... جب نماز سے سلام پھیرا تو فرمایا:

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

• اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَسْرَفْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ • [مسند أحمد:729]

اے اللہ! میرے گناہ بخش دے جو میں نے پہلے کیے، جو بعد میں کیے، جو پوشیدہ کیے اور جو علانیہ کیے اور جو میں حد سے گزرتا رہا اور وہ جن کے متعلق تو مجھ سے زیادہ باخبر ہے، تو ہی (جسے چاہے) آگے کرنے والا ہے اور تو ہی (جسے چاہے) پیچھے رکھنے والا ہے۔ تیرے علاوہ اور کوئی الٰہ نہیں۔

☆ ابو بُردہ رحمہ اللہ سے روایت ہے ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ جب اپنی نماز سے فارغ ہوتے تو فرماتے:

• اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَیَسِّرْلِیْ اَمْرِیْ وَبَارِکْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ • [مصنف ابن أبي شيبة:3047]

اے اللہ! میرے گناہ بخش دے، میرا کام آسان کردے اور میرے رزق میں برکت دے۔

☆ سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ اپنے بچوں کو یہ کلمات اس طرح سکھاتے تھے جیسے معلّم بچوں کو لکھنا سکھاتا ہے اور کہتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے بعد ان کلمات کے ذریعہ اللہ کی پناہ مانگتے تھے:

• اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْجُبْنِ وَاَعُوْذُبِکَ اَنْ اُرَدَّ اِلٰی اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْیَا وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ • [صحيح البخاري:2822]

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ چاہتا ہوں بزدلی سے، میں تیری پناہ چاہتا ہوں کہ میں بے بسی کی عمر کی طرف لوٹا دیا جاؤں، میں تیری پناہ چاہتا ہوں دنیا کی آزمائش سے اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں عذابِ قبر سے۔

☆ ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ جو شخص ہر نماز کے بعد اور اپنے بستر پر سونے سے پہلے تین

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

مرتبہ کہے:

• اَللّٰہُ اَکْبَرُ کَبِیْرًا، عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوِتْرِ، وَکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ الطَّیِّبَاتِ الْمُبَارَکَاتِ.

اللہ اکبر کبیرا جفت اور طاق کی گنتی کے برابر اور اللہ کے ان کلمات کے برابر جو مکمل، پاکیزہ اور بابرکت ہیں۔ اور

• لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوِتْرِ، وَکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ الطَّیِّبَاتِ الْمُبَارَکَاتِ.

لا الہ الا اللہ جفت اور طاق کی گنتی کے برابر اور اللہ کے ان کلمات کے برابر جو مکمل، پاکیزہ اور بابرکت ہیں۔

بھی اسی طرح کہے، اس کے لیے یہ کلمات قبر میں نور، پل پر نور اور پل صراط پر نور بن جائیں گے، یہاں تک یہ کلمات اس کو جنت میں داخل کر دیں گے یا وہ خود جنت میں داخل ہو جائے گا۔

[المصنّف لابن أبی شیبة:29744]

☆ ابو اُمامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''جس نے ہر فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھی اسے جنت میں داخل ہونے سے موت ہی روک سکتی ہے''۔

[المعجم الکبیر للطبرانی:7532]

☆ عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا تھا کہ میں ہر نماز کے بعد معوّذات پڑھا کروں۔ [سنن أبی داود:1523]

نمازِ فجر کی سنتوں کے بعد دعا

☆ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں، میں میمونہ رضی اللہ عنہا کے یہاں ایک رات سویا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اٹھے اور آپ نے اپنی حاجت پوری کرنے کے بعد اپنا چہرہ دھویا، پھر دونوں ہاتھ دھوئے اور سو گئے پھر آپ کھڑے ہوئے، مشکیزہ کے پاس گئے اور آپ نے اس کا منہ کھولا پھر درمیانہ وضو کیا مبالغہ کیے بغیر درمیانہ لیکن کامل وضو کیا۔ البتہ پانی ہر جگہ پہنچا دیا۔ پھر آپ نے نماز

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

پڑھی۔ میں بھی کھڑا ہوا اور آپ کے پیچھے ہی رہا کیونکہ میں اسے پسند نہیں کرتا تھا کہ آپ یہ سمجھیں کہ میں آپ کا انتظار کر رہا تھا۔ میں نے بھی وضو کر لیا تھا۔ آپ جب کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگے تو میں بھی آپ کے بائیں طرف کھڑا ہو گیا۔ آپ نے میرا کان پکڑ کر دائیں طرف کر دیا، آپ نے تیرہ رکعتیں نماز مکمل پڑھیں۔ پھر آپ لیٹے اور سو گئے یہاں تک کہ آپ کی سانس میں آواز پیدا ہونے لگی۔ آپ جب سوتے تھے تو آپ کی سانس میں آواز پیدا ہونے لگتی تھی۔ اس کے بعد بلال رضی اللہ عنہ نے آپ کو نماز کی اطلاع دی چنانچہ آپ نے (نیا) وضو کیے بغیر نماز پڑھی۔ آپ اپنی دعا میں کہتے تھے:

• اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا وَّفِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَّعَنْ يَّمِيْنِيْ نُوْرًا وَّعَنْ يَّسَارِيْ نُوْرًا وَّفَوْقِيْ نُوْرًا وَّ تَحْتِيْ نُوْرًا وَّاَمَامِيْ نُوْرًا وَّخَلْفِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ لِّيْ نُوْرًا.

اے اللہ! میرے دل میں نور ڈال دے، میری بصارت میں نور، میری سماعت میں نور، میرے دائیں طرف نور، میرے بائیں طرف نور، میرے اوپر نور، میرے نیچے نور، میرے آگے نور، میرے پیچھے نور اور میرے لیے نور بنا دے۔ [صحيح البخاري:6316]

نمازِ فجر کے فرض کے بعد کے اذکار

☆ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جو شخص صبح کی نماز کے بعد کہے

• سُبْحَانَ اللّٰهِ. (100 مرتبہ) • لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ. (100 مرتبہ)

تو اس کے سب گناہ معاف کر دیے جائیں گے اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں“۔

[سنن النسائی:1355]

☆ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب صبح کی نماز سے سلام پھیرتے تو فرماتے:

©AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

• اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّرِزْقًا طَیِّبًا وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا.

اے اللہ! میں تجھ سے نفع بخش علم، پاکیزہ رزق اور قبولیت والے عمل کا سوال کرتا ہوں۔ [سنن ابن ماجه:925]

☆ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جس شخص نے فجر کی نماز کے بعد دس مرتبہ یہ کلمہ پڑھا:

• لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِیْکَ لَهُ،لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ.

اکیلے اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں، اس کا کوئی شریک نہیں، تمام بادشاہت اسی کے لیے ہے اور تمام تعریف اسی کے لیے ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

تو اللہ عزوجل اس کے لیے دس نیکیاں لکھ دے گا، دس برائیاں معاف کر دے گا، اس کے دس درجے بلند کر دے گا اور ان کلمات کا ثواب اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے دو غلام آزاد کرنے کے برابر ہوگا۔ اگر شام کو بھی اسی طرح پڑھے گا تو یہی اجر و ثواب ملے گا، نیز یہ کلمات صبح تک اس کے لیے شیطان سے حفاظت ثابت ہوں گے“۔ [السلسلة الصحيحة:113]

☆ ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جو کوئی صبح کی نماز کے بعد اپنے پاؤں موڑنے سے پہلے (یعنی تشہد کی حالت میں ہی بیٹھے بیٹھے) سو مرتبہ کہے:

• لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِیْکَ لَهُ،لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ بِیَدِهِ الْخَیْرُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ.

اکیلے اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں، اس کا کوئی شریک نہیں، تمام بادشاہت اسی کے لیے ہے اور تمام تعریف اسی کے لیے ہے، وہ زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے، اسی کے ہاتھ میں تمام بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر پوری طرح

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

قدرت رکھنے والا ہے۔

اس دن زمین والوں میں عمل کے اعتبار سے سب سے زیادہ افضل ہے سوائے اس کے جو اس جیسا کہے یا اس سے زیادہ کہے"۔ [صحیح الترغیب والترھیب:476]

نماز فجر اور نماز عصر کے بعد کا ذکر

☆ ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو کوئی فجر کی نماز کے بعد بات کرنے سے پہلے (تشہد کی حالت میں بیٹھ کر) اپنی ٹانگ کو دہرا کیے ہوئے دس مرتبہ کہے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

اکیلے اللہ کے سوا کوئی الہ نہیں، اس کا کوئی شریک نہیں، تمام بادشاہت اسی کے لیے ہے اور تمام تعریف اسی کے لیے ہے، وہ زندگی دیتا ہے اور موت دیتا ہے اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قدرت رکھنے والا ہے۔

تو اللہ اس کے لیے دس نیکیاں لکھ لیتا ہے، اس سے دس برائیاں مٹا دیتا ہے، اس کے لیے دس درجات بلند کر دیتا ہے اور وہ اپنے اس سارے دن میں ہر مکروہ چیز سے محفوظ رہے گا اور شیطان سے بچا لیا جائے گا۔ اس دن شرک کے علاوہ کوئی ایسا گناہ نہیں ہوگا جس پر اس کی پکڑ ہو (یعنی وہ گناہ معاف کر دیا جائے گا)"۔

ایک روایت میں ہے: "اور جو کوئی عصر کی نماز کے بعد ان کو کہے تو اس کو رات کو بھی اسی جیسا ثواب دیا جائے گا"۔ [صحیح الترغیب والترھیب:472]

نماز فجر اور نماز مغرب کے بعد کا ذکر

☆ معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو کوئی صبح کی نماز سے سلام پھیرنے کے بعد دس مرتبہ کہے:

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

• لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

اکیلے اللہ کے سوا کوئی الہٰ نہیں، اس کا کوئی شریک نہیں، تمام بادشاہت اسی کے لیے ہے اور تمام تعریف اسی کے لیے ہے، اسی کے ہاتھ میں تمام بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قدرت رکھنے والا ہے۔

تو اس کے ذریعہ سات چیزیں دی جاتیں ہیں: اللہ اس کے لیے ان کے ذریعے دس نیکیاں لکھ دیتا ہے، اس کے ذریعہ اس سے دس برائیاں مٹا دیتا ہے، اس کے لیے ان کے ذریعہ دس درجات بلند کرتا ہے، اور اس کو دس گردنیں آزاد کرنے کے برابر ثواب ہوتا ہے اور اس کے لیے شیطان سے حفاظت ہوتی ہے اور اس کے لیے مکروہ سے بچاؤ ہوتا ہے اور اس روز شرک کے علاوہ کسی گناہ پر اس کی پکڑ نہیں ہوگی اور جس نے اس کو مغرب کے بعد کہا اسے بھی رات میں ایسا ہی ثواب دیا جاتا ہے"۔ [صحيح الترّغيب والترّهيب:475]

نمازِ مغرب کے بعد کا ذکر

☆ عمارہ بن شَبِیب سَبائی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو شخص مغرب کے بعد دس مرتبہ کہے:

• لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

اکیلے اللہ کے سوا کوئی الہٰ نہیں، اس کا کوئی شریک نہیں، تمام بادشاہت اسی کے لیے ہے اور تمام تعریف اسی کے لیے ہے، وہ زندگی دیتا ہے اور موت دیتا ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

تو اللہ اس کی حفاظت کے لیے اسلحہ بردار فرشتے بھیج دے گا جو صبح تک شیطان سے اس کی حفاظت کریں گے، اس کے لیے دس واجب کرنے والی نیکیاں لکھ دے گا، اس سے دس ہلاک کرنے والی برائیاں مٹا دے گا اور اسے دس مومن غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ہوگا"۔

[سنن الترمذی:3534]

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

دعائے استخارہ

☆ جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں تمام کاموں میں استخارہ کرنے کی اس طرح تعلیم دیتے جس طرح ہمیں قرآن کی سورت کی تعلیم دیتے، آپ فرماتے: ”تم میں سے کوئی شخص جب کسی کام کا ارادہ کرے تو فرض کے علاوہ دو رکعتیں ادا کرے پھر یہ کہے:

• اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡتَخِیۡرُکَ بِعِلۡمِکَ وَاَسۡتَقۡدِرُکَ بِقُدۡرَتِکَ وَاَسۡاَلُکَ مِنۡ فَضۡلِکَ الۡعَظِیۡمِ فَاِنَّکَ تَقۡدِرُ وَلَا اَقۡدِرُ وَتَعۡلَمُ وَلَا اَعۡلَمُ وَاَنۡتَ عَلَّامُ الۡغُیُوۡبِ، اَللّٰھُمَّ اِنۡ کُنۡتَ تَعۡلَمُ اَنَّ ھٰذَا الۡاَمۡرَ خَیۡرٌ لِّیۡ فِیۡ دِیۡنِیۡ وَمَعَاشِیۡ وَعَاقِبَۃِ اَمۡرِیۡ فَاقۡدُرۡہُ لِیۡ وَیَسِّرۡہُ لِیۡ ثُمَّ بَارِکۡ لِیۡ فِیۡہِ وَاِنۡ کُنۡتَ تَعۡلَمُ اَنَّ ھٰذَا الۡاَمۡرَ شَرٌّ لِّیۡ فِیۡ دِیۡنِیۡ وَمَعَاشِیۡ وَعَاقِبَۃِ اَمۡرِیۡ فَاصۡرِفۡہُ عَنِّیۡ وَاصۡرِفۡنِیۡ عَنۡہُ وَاقۡدُرۡ لِیَ الۡخَیۡرَ حَیۡثُ کَانَ ثُمَّ اَرۡضِنِیۡ بِہٖ.

اے اللہ! بے شک میں تجھ سے تیرے علم کی بدولت خیر طلب کرتا ہوں اور تیری قدرت کی بدولت تجھ سے طاقت مانگتا ہوں اور تیرے فضل عظیم کا طلب گار ہوں کہ بے شک تو ہی قدرت رکھتا ہے اور میں قدرت نہیں رکھتا۔ تو جانتا ہے اور میں کچھ نہیں جانتا اور تو تمام پوشیدہ باتوں کو جاننے والا ہے۔ اے اللہ! تو جانتا ہے کہ اگر یہ کام (جس کے لیے استخارہ کیا جا رہا ہے) میرے دین، معاش اور میرے کام کے انجام کے اعتبار سے میرے لیے بہتر ہے تو اسے میرے لیے مقدر کر دے اور اس کو میرے لیے آسان کر دے، پھر اس میں مجھے برکت عطا کر اور تو جانتا ہے کہ اگر یہ کام میرے دین، معاش اور میرے کام کے انجام کے اعتبار سے برا ہے تو اسے مجھ سے پھیر دے اور مجھے بھی اس سے پھیر دے اور میرے لیے خیر مقدر کر دے، جہاں کہیں بھی ہو اور اس پر مجھے راضی کر دے۔ [صحیح البخاری:1162]

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

سفر کی دعائیں

سفر سے پہلے

☆ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے رخصت کرتے وقت فرمایا:

• اَسْتَوْدِعُکَ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا تَضِیْعُ وَدَائِعُہٗ.

میں تجھے اللہ کے سپرد کرتا ہوں جس کے سپرد کی ہوئی چیزیں ضائع نہیں ہوتیں۔ [سنن ابن ماجه:2825]

مسافر گھر والوں کو دعا دے

☆ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو سفر کا ارادہ کرے تو وہ اپنے پیچھے چھوڑنے والوں کو یہ کہے:

• اَسْتَوْدِعُکُمُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا تَضِیْعُ وَدَائِعُہٗ.

میں تمہیں اللہ کے سپرد کرتا ہوں جس کے سپرد کی ہوئی چیزیں ضائع نہیں ہوتیں۔ [الكلم الطيب لابن تيمية:168]

گھر والے مسافر کو دعا دیں

☆ سالم رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ جو شخص سفر کا ارادہ کرتا ابن عمر رضی اللہ عنہما اس سے کہتے کہ میرے قریب آؤ میں تمہیں ویسے ہی الوداع کروں جیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں الوداع کیا کرتے تھے، پھر کہتے:

• اَسْتَوْدِعُ اللّٰہَ دِیْنَکَ وَاَمَانَتَکَ وَخَوَاتِیْمَ عَمَلِکَ.

میں تیرا دین، تیری امانت اور تیرے عمل کا اختتام اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔ [سنن الترمذی:3443]

☆ انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! میں سفر کا ارادہ رکھتا ہوں مجھے توشہ دیجیے، آپ نے فرمایا:

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

• زَوَّدَكَ اللّٰهُ التَّقْوٰى.

اللہ تجھے تقویٰ کا توشہ عطا کرے۔

اس نے کہا: اور کچھ زیادہ کیجیے، آپ نے فرمایا:

• وَغَفَرَ ذَنْبَكَ.

اور تیرے گناہ معاف کرے۔

اس نے کہا: اور کچھ زیادہ کیجیے میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں۔ آپ نے فرمایا:

• وَيَسَّرَ لَكَ الْخَيْرَ حَيْثُ مَا كُنْتَ.

اور جہاں کہیں بھی تو ہو تیرے لیے خیر کو آسان کرے۔ [سنن الترمذی:3444]

پاؤں سواری پر رکھتے ہوئے اور سواری پر بیٹھنے کے بعد

☆ علی بن ربیعہ رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ میں علی رضی اللہ عنہ کے پاس تھا، ان کے لیے سواری لائی گئی تا کہ وہ سوار ہوں، انھوں نے جب پاؤں رکاب پر رکھا تو تین بار کہا:

• بِسْمِ اللّٰهِ. پھر جب اس کی پیٹھ پر چڑھ گئے تو کہا:

• اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ. پھر کہا:

• سُبْحٰنَ الَّذِىْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ۝ وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ۝

پاک ہے وہ ذات جس نے اس (سواری) کو ہمارے لیے مسخر کیا ورنہ ہم اسے قابو میں لانے والے نہ تھے اور بے شک ہم اپنے رب ہی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ [الزّخرف:14-13]

• اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (3بار) • اَللّٰهُ اَكْبَرُ (3بار) پھر کہا:

©AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

• سُبحانکَ اِنّی قَدظَلَمتُ نَفسی فَاغفِرلی فَاِنّہٗ لا یَغفِرُ الذُّنُوبَ اِلّا اَنتَ.

پاک ہے تُو، بے شک میں نے (تیری نافرمانی کر کے) اپنے نفس پر ظلم کیا ہے، پس تُو مجھے معاف فرما دے کیونکہ تیرے علاوہ گناہوں کو کوئی نہیں بخش سکتا۔

پھر ہنس دیے، میں نے پوچھا: اے امیر المؤمنین! آپ کس بات پر ہنسے ہیں؟ انہوں نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایسا ہی کرتے دیکھا جیسا میں نے کیا اور پھر آپ ہنس دیے تو میں نے پوچھا: یارسول اللہ ﷺ! آپ کیوں ہنسے ہیں؟ آپ نے فرمایا: ''بے شک تیرا رب اپنے بندے پر تعجب کرتا ہے جب وہ کہتا ہے:

• رَبِّ اغفِرلی ذُنُوبی اِنَّہٗ لا یَغفِرُ الذُّنُوبَ غَیرُکَ.

اے میرے رب! میرے گناہ بخش دے کیونکہ تیرے سوا گناہوں کو کوئی اور نہیں بخش سکتا۔ [سنن الترمذی:3446]

آغازِ سفر کی دعا

☆ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب سفر پر نکلنے کے لیے اپنی اونٹنی پر بیٹھ جاتے تو تین بار تکبیر پڑھتے پھر فرماتے:

• سُبحانَ الَّذی سَخَّرَ لَنا ھٰذا وَما کُنّا لَہٗ مُقرِنِینَ وَاِنّا اِلٰی رَبِّنا لَمُنقَلِبُونَ، اَللّٰھُمَّ اِنّا نَسالُکَ فِی سَفَرِنا ھٰذَا البِرَّ وَالتَّقوٰی وَمِنَ العَمَلِ ما تَرضٰی اَللّٰھُمَّ ھَوِّن عَلَینا سَفَرَنا ھٰذا وَاطوِ عَنّا بُعدَہٗ، اَللّٰھُمَّ اَنتَ الصّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالخَلِیفَۃُ فِی الاَھلِ، اَللّٰھُمَّ اِنّی اَعُوذُبِکَ مِن وَّعثاءِ

السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِی الْمَالِ وَالْاَھْلِ.

پاک ہے وہ ذات جس نے اس (سواری) کو ہمارے لیے مسخر کر دیا حالانکہ ہم اس کو قابو میں لانے والے نہیں تھے اور بے شک ہم اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ اے اللہ! ہم اس سفر میں تجھ سے نیکی، تقویٰ اور ایسے عمل کا سوال کرتے ہیں جو تجھے پسند ہو۔ اے اللہ! ہم پر اس سفر کو آسان کر دے اور اس کی دوری کو لپیٹ دے۔ اے اللہ! تو اس سفر میں (ہمارا) ساتھی ہے اور اہل وعیال میں خلیفہ ہے۔ اے اللہ! بے شک میں سفر کی تکلیف، برے منظر اور اپنے مال اور اہل وعیال میں بری حالت کے ساتھ واپس آنے سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں،

اور جب واپس لوٹتے تو یہی دعا پڑھتے اور اس میں ان الفاظ کا اضافہ فرماتے:

• آئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ.

ہم لوٹنے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے ہیں، اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں۔

[صحیح مسلم:3275]

کشتی پر بیٹھنے کے بعد

• بِسْمِ اللّٰہِ مَجْرٖھَا وَمُرْسٰھَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ O

اللہ کے نام کے ساتھ اس کا چلنا اور ٹھہرنا ہے۔ بے شک میرا رب بہت بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔ [ھود:41]

سفر کے دوران صبح کے وقت مانگی جانے والی دعا

☆ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ جب صبح کے وقت سفر کرتے تو فرماتے تھے:

• سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللّٰہِ وَحُسْنِ بَلَائِہٖ عَلَیْنَا، رَبَّنَا صَاحِبْنَا وَاَفْضِلْ عَلَیْنَا عَائِذًا بِاللّٰہِ مِنَ النَّارِ.

سن لیا سننے والے نے اللہ کی حمد اور اس کی نعمتوں کی خوبی کے اقرار کو۔ اے ہمارے رب! ہمارے ساتھ رہ اور ہم پر فضل کر، اس حال میں کہ ہم آگ سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں۔ [صحیح مسلم:6900]

©AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

دورانِ سفر

بلندی پر چڑھتے اور بلندی سے نیچے اترتے ہوئے

☆ جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب ہم بلندی پر چڑھتے تو کہتے

• **اَللّٰہُ اَکْبَرُ.** اللہ سب سے بڑا ہے۔

کہتے اور جب نشیب میں اترتے تو کہتے

• **سُبْحَانَ اللّٰہِ.** اللہ پاک ہے۔ [صحیح البخاری:2994]

سواری کے ٹھوکر کھانے پر

☆ ایک صحابی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے سوار تھا۔ آپ کی سواری کو ٹھوکر لگی تو میں نے کہا: شیطان برباد ہو۔ آپ نے فرمایا: ''شیطان برباد ہو، نہ کہو کیونکہ جب تم ایسا کہتے ہو تو شیطان گھر جتنا بڑا ہو جاتا ہے اور کہتا ہے: میری طاقت کی وجہ سے ایسا ہوا ہے۔ اس کی بجائے کہو:

• **بِسْمِ اللّٰہِ.**

کیونکہ جب تم ایسا کہتے ہو تو شیطان چھوٹا ہو جاتا ہے یہاں تک کہ مکھی کے برابر ہو جاتا ہے''۔

[سنن أبی داود:4982]

شہر میں داخل ہوتے وقت

• **رَبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْکَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا ۝**

اے میرے رب! مجھے سچائی کے مقام پر داخل کر اور مجھے سچائی کے مقام ہی سے نکال اور میرے لیے اپنے پاس سے مددگار قوت مہیا فرما۔ [بنی اسرآءیل:80]

© ALHUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

☆ ابولبابہ بن عبدالمنذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی گاؤں میں داخل ہونا چاہتے تو اس میں داخل ہونے سے پہلے یہ دعا پڑھتے تھے:

• اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَمَا اَظْلَلْنَ وَرَبَّ الْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ وَمَا اَقْلَلْنَ وَرَبَّ الرِّيَاحِ وَمَا اَذْرَيْنَ وَرَبَّ الشَّيَاطِيْنِ وَمَا اَضْلَلْنَ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا فِيْهَا وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا.

اے اللہ! اے ساتوں آسمانوں کے رب اور جن چیزوں پر انہوں نے سایہ کیا ہے اور ساتوں زمینوں کے رب اور جن چیزوں کو انہوں نے اٹھایا ہے اور ہواؤں کے رب اور جو کچھ انہوں نے اڑایا ہے اور شیاطین کے رب اور جنہیں انہوں نے گمراہ کیا ہے۔ بے شک میں تجھ سے اس بستی کی خیر اور جو اس میں ہے اس کی خیر کا سوال کرتا ہوں اور اس کے شر سے اور ان چیزوں کے شر سے جو اس میں ہے تیری پناہ مانگتا ہوں۔
[السلسلة الصحيحة:2759]

کسی جگہ اُترتے وقت

• رَبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبَارَكًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ○

اے میرے رب! مجھے برکت والی جگہ اتار اور تو سب سے اچھا ٹھکانہ دینے والا ہے۔ [المؤمنون:29]

کسی جگہ ٹھہرنے کے وقت

☆ خولہ بنت حکیم سُلَمِیَّہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: ”جو شخص کسی جگہ پر اترے پھر یہ دعا پڑھے:

• اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ.

میں تمام مخلوق کے شر سے اللہ کے کامل کلمات کی پناہ لیتا ہوں۔

تو اس کو کوئی چیز نقصان نہیں پہنچائے گی یہاں تک کہ وہ اس جگہ سے کوچ کر جائے“۔
[صحيح مسلم:6878]

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

مصیبت زدہ کو دیکھ کر

☆ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جس کو اچانک کوئی مصیبت میں مبتلا شخص مل جائے اور وہ (دیکھنے والا) یہ دعا پڑھ لے:

• اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاکَ بِہٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا.

ہر قسم کی تعریف اس اللہ کے لیے ہے جس نے مجھے اس مصیبت سے عافیت میں رکھا جس میں تجھے مبتلا کیا ہے اور اپنے پیدا کیے ہوئے بہت سے بندوں پر اس نے مجھے فضیلت عطا فرمائی،

تو وہ اس مصیبت سے محفوظ رہے گا خواہ کوئی سی مصیبت ہو“۔ [سنن ابن ماجہ:3892]

بازار جاتے ہوئے

☆ سالم بن عبداللہ بن عمر رحمہ اللہ اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جو شخص بازار میں داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھے:

• لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ.

اکیلے اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کی تعریف ہے، وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے کبھی نہیں مرے گا، بھلائی اسی کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔

تو اللہ اس کے لیے دس لاکھ نیکیاں لکھتا ہے، دس لاکھ گناہ معاف فرماتا ہے اور اس کے دس لاکھ درجات بلند فرماتا ہے“۔ [سنن الترمذی:3428]

اور ایک روایت میں ہے کہ: ”اس کے لیے جنت میں ایک گھر تعمیر فرماتا ہے“۔ [سنن الترمذی:3429]

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

سفر سے واپس آتے ہوئے

☆ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر پر نکلنے کے لیے اپنی اونٹنی پر بیٹھ جاتے تو تین بار تکبیر پڑھتے پھر فرماتے:

• **سُبحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ، اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْاَلُكَ فِیْ سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰی وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰی اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَیْنَا سَفَرَنَا هٰذَا وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهٗ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِیْفَةُ فِی الْاَهْلِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَّعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِی الْمَالِ وَالْاَهْلِ.**

پاک ہے وہ ذات جس نے اس (سواری) کو ہمارے لیے مسخر کر دیا حالانکہ ہم اس کو قابو میں لانے والے نہیں تھے اور بے شک ہم اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ اے اللہ! ہم اس سفر میں تجھ سے نیکی، تقویٰ اور ایسے عمل کا سوال کرتے ہیں جو تجھے پسند ہو۔ اے اللہ! ہم پر اس سفر کو آسان کر دے اور اس کی دوری کو لپیٹ دے۔ اے اللہ! تو اس سفر میں (ہمارا) ساتھی ہے اور اہل وعیال میں خلیفہ ہے۔ اے اللہ! بے شک میں سفر کی تکلیف سے، برے منظر سے اور اپنے مال اور اہل وعیال میں بری حالت کے ساتھ واپس آنے سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔

اور جب واپس لوٹتے تو یہ دعا پڑھتے اور اس میں ان الفاظ کا اضافہ فرماتے:

• **آئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ.**

ہم لوٹنے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے ہیں، اپنے رب کے لیے تعریف کرنے والے ہیں۔ [صحیح مسلم:3275]

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

☆ انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ عسفان سے واپس ہوتے ہوئے ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی اونٹنی پر سوار تھے اور آپ نے سواری پر پیچھے صفیہ بنت حیی رضی اللہ عنہا کو بٹھایا تھا۔ اتفاق سے آپ کی اونٹنی پھسل گئی اور آپ دونوں گر گئے۔ یہ حال دیکھ کر ابوطلحہ رضی اللہ عنہ بھی فوراً اپنی سواری سے کود پڑے اور کہا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اللہ مجھے آپ پر قربان کرے (کچھ چوٹ تو نہیں لگی؟) آپ نے فرمایا: ''پہلے عورت کی خبر لو''۔ ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے ایک کپڑا اپنے چہرے پر ڈال لیا پھر صفیہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے اور وہی کپڑا ان کے اوپر ڈال دیا۔ اس کے بعد دونوں کی سواری درست کی جب آپ سوار ہو گئے تو ہم آپ کے چاروں طرف جمع ہو گئے۔ پھر جب مدینہ دکھائی دینے لگا تو آپ نے یہ دعا پڑھی:

• آئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ.

ہم لوٹنے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے ہیں، اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں۔
آپ یہ دعا برابر پڑھتے رہے یہاں تک کہ مدینہ میں داخل ہو گئے۔ [صحیح البخاری:3085]

گھر میں داخل ہوتے وقت

☆ ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم... جب اپنے گھر والوں پر داخل ہوتے تو فرماتے:

• اَوْبًا اَوْبًا لِرَبِّنَا تَوْبًا لَّا يُغَادِرُ عَلَيْنَا حَوْبًا.

پلٹنے والے ہیں، پلٹنے والے ہیں، ہم اپنے رب ہی کے حضور توبہ کرتے ہیں، ایسی توبہ جو ہم پر گناہوں کا کوئی اثر باقی نہ رہنے دے۔ [المعجم الكبير للطبرانی:11735]

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

مصادرومراجع

- القرآن الکریم
- *ترجمہ قرآن از ڈاکٹر فرحت ہاشمی* • *القرآن المجید مترجم از حافظ عبدالسلام بن محمد*
- **جامع البیان فی تأویل القرآن،** لأبی جعفر محمد بن جریر بن یزید بن کثیر بن غالب الآملی الطبری، الطبعة الأولیٰ: 2000، مؤسسة الرسالة.
- **صحیح البخاری،** لامام أبی عبداللّٰہ محمد بن اسماعیل البخاری الجعفی، الطبعة الثانیة: **1999**، دارالسلام للنشر والتّوزیع، الرّیاض.
- **صحیح مسلم**، لامام أبی الحسین مسلم بن الحجاج بن مسلم القشیری النیسابوری، الطبعة الأولیٰ: **1998**، دارالسلام للنشر والتّوزیع، الرّیاض.
- **سنن أبی داؤد،** لامام أبی داؤد سلیمان بن الأشعث بن اسحاق بن شداد بن عمرو الأزدی السّجستانی، الطبعة الأولیٰ: **1999**، دارالسلام للنشرو التّوزیع، الرّیاض.
- **سنن الترمذی**، لامام أبی عیسٰی محمد بن عیسٰی بن سؤرة ابن موسٰی الترمذی، الطبعة الأولیٰ: **1999**، دارالسلام للنشرو التّوزیع، الرّیاض.
- **سنن النسائی الصغرٰی،** لامام أبی عبد الرحمٰن أحمد بن شعیب بن علی ابن سنان النسائی، الطبعة الأولیٰ: **1999**، دارالسلام للنشرو التّوزیع، الرّیاض.
- **سنن ابن ماجه،** لامام أبی عبداللّٰہ محمد بن یزید الربعی ابن ماجه القزوینی، الطبعة الأولیٰ: **1999**، دارالسلام للنشر والتّوزیع، الرّیاض.
- **المؤطأ لامام مالك بن انس رضی اللّٰہ عنه،** صحّحه ورقّمه وخرّج أحادیثه وعلّق علیه: محمّد فؤاد عبد الباقی، دارالحدیث خلف جامع الأزهر.
- **مسند أحمد،** للامام أحمد بن حنبل، حقّقه وخرّج وعلّق علیه: شعیب الأرنؤوط وعادل مُرشد، مؤسسة الرسالة بیروت.
- **سنن الد رامی،** للامام الحافظ عبداللّٰہ بن عبدالرحمن الدرامی السمرقندی، حقّق وخرّج: فواز أحمد زمرلی و خالد السبع العلمی، الطبعة الأولیٰ: 1987، دارالکتاب العربی بیروت، دار الریان للتراث.
- **السنن الکبر ی،** أبو عبد الرحمن أحمد بن شعیب بن علی بن سنان النسائی، حقّقه وخرّج: حسن عبد المنعم شلبی، أشرف علیه: شعیب الأرنؤوط، قدّم له: عبد اللّٰہ بن عبد المحسن الترکی، مؤسسة الرسالة۔بیروت.
- **المعجم الکبیر،** للحافظ أبی القاسم سلیمان بن أحمد الطبرانی، حقّقه وخرّج: حمیدی عبد المجید السلفی، الطبعة الثانیة: 2002: داراحیاء التراث العربی للطباعة والنشر والتوزیع.
- **المعجم الأوسط،** للحافظ أبی القاسم سلیمان بن أحمد الطبرانی، تحقیق: الدکتور محمود الطّحّان، الطبعة الأولیٰ: 1985، مکتبة المعارف الرّیاض.
- **المستدرك علی الصحیحین،** للامام أبی عبد اللّٰہ محمد بن عبداللّٰہ الحاکم النیسابوری، الطبعة الثانیة: 2006، دار المعرفة للطباعة و النشر و التوزیع بیروت.

©AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

• **الأدب المفرد،** للامام الحافظ أبی عبدالله محمد بن اسماعيل البخاری، تخريجات و تعليقات: أبی عبد الرحمٰن محمد ناصر الدين الألبانی، الطبعة الثانية:2000، دارالصديق الجبيل المملكة العربية السعودية.

• **صحيح ابن حبان بترتيب ابن بلبان،** لامام أبی حاتم محمد بن حباب بن أحمد بن حبان بن معاذ بن معبد، التميمی، الدارمی، البستی، الطبعة الثانية:**1993**، مؤسسة الرسالة۔ بيروت**1986**، دار القيم۔الدمام.

• **المصنّف،** للامام الحافظ أبی بكر عبد الله بن محمد بن ابراهيم ابن أبی شيبة، تحقيق: حمد بن عبد الله الجمعة، محمد بن ابراهيم اللحيدان،2006، مكتبة الرشد ۔الناشرون.

• **عمل اليوم و الليلة،** لأحمد بن محمد بن اسحاق بن ابراهيم بن أسباط بن عبد الله بن ابراهيم بن بُدَيْج، الدِّيْنَوری، المعروف ب 'ابن السِّنِّیْ' ، دار القبلة للثقافة الاسلامية ومؤسسة علوم القرآن۔ جدّة/ بيروت.

• **الكلم الطيب،** تقی الدين أبو العباس أحمد بن عبد الحليم بن عبد السلام بن عبد الله بن أبی القاسم بن محمد ابن تيمية الحرانی، حقّقه و خرّج أحاديثه وقدّم له وعلّق عليه: الدكتور السيد الجميلی، الطبعة الأولیٰ:1978، دار الفكر اللبنانی للطباعة والنشر، بيروت.

• **الداء و الدواء،** لمحمد بن أبی بكر بن أيوب بن سعد شمس الدين ابن قيم الجوزية، الطبعة الأولیٰ:1997، دار المعرفة۔ المغرب.

• **سلسلة الأحاديث الصحيحة،** لأبی عبد الرّحمٰن محمد ناصر الدين الألبانی الطبعة:**1995**، مكتبة المعارف للنّشر والتّوزيع، الرّياض.

• **صحيح الترغيب و الترهيب،** لأبی عبد الرّحمٰن محمد ناصرالدين الألبانی ،الطبعة الأولیٰ:**2000**، مكتبة المعارف للنشر والتوزيع، الرياض.

• **صحيح الجامع الصغيرو زيادته،** لأبی عبد الرّحمٰن محمد ناصرالدين الألبانی، الطبعة الثانية:1986، المكتب الاسلامی بيروت.

• **ضعيف الجامع الصغيرو زيادته،** لأبی عبد الرّحمٰن محمد ناصر الدين الألبانی، الطبعة الثانية:1986، المكتب الاسلامی بيروت.

• **اخبار مكة فی قديم الدهر و حديثه،** لأبی عبد الله محمد بن اسحاق بن العباس المكی الفاكهی، الطبعة الثانية: 1414، دار خضر۔بيروت.

• **التاريخ الكبير،** لامام أبی عبدالله محمد بن اسماعيل البخاری الجعفی البخاری، دائرة المعارف العثمانية، حيدر آباد۔ الدكن.

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

پڑھیئے اور پڑھایئے

دعاؤں کی کتب اور کارڈز

- وایاک نستعین (کتاب)
- قرآنی دعائیں (کتاب)
- سفر کی دعائیں (کتابچہ)
- حصول علم کی دعائیں (کارڈ)
- صالح اولاد کے لیے دعائیں (کارڈ)
- رنج وغم کے ازالہ کی دعائیں (کارڈ)
- فہم القرآن میں مددگار دعائیں (کارڈ)
- نظر اور تکلیف کی دعائیں (کارڈ)
- حفاظت کی دعائیں (کارڈ)
- میت کی بخشش کی دعائیں (کارڈ)
- رمضان مبارک کی مسنون دعائیں (کارڈ)
- نماز کے بعد کے مسنون اذکار (کارڈ)
- دعائے استخارہ و دعائے حاجت (کارڈ)
- نمازِ تہجد کے لیے دعائے استفتاح (پوسٹر)
- آیاتِ شفاء (کارڈ)

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

الہدیٰ ایک نظر میں

الہدیٰ انٹرنیشنل ویلفیئر فاؤنڈیشن پاکستان 1994 سے تعلیم اور معاشرتی فلاح و بہبود کے میدان میں سرگرم عمل ہے۔ الحمدللہ! پاکستان اور بیرون ملک اس کی بہت سی شاخیں کام کر رہی ہیں۔ فاؤنڈیشن کے تحت درج ذیل شعبہ جات کام کر رہے ہیں:

شعبہ تعلیم و تربیت

اس شعبہ کے تحت قرآن وسنت کی تعلیم طلباء وطالبات کی تربیت و کردار سازی کے لیے مختلف دورانیے کے درج ذیل کورسز کروائے جاتے ہیں:

- تعلیم القرآن کورس
- تدبر القرآن کورس
- صوت القرآن کورس
- فہم القرآن کورس
- تحفیظ القرآن کورس
- تعلیم التجوید کورس
- تعلیم القراءات العشرۃ الصّغریٰ کورس
- تعلیم دین کورس
- تفہیم دین کورس
- تعلیم الحدیث کورس
- حی علی الفلاح کورس
- خط وکتابت کورسز
- سمر کورسز
- سوشل میڈیا کے ذریعہ کورسز
- روشنی کا سفر
- روشنی کی کرن
- ریالٹی چیک
- فقہ اسماء اللہ الحسنٰی

ہمارے بچے کورسز: • منارالاسلام • مصباح القرآن • مفتاح القرآن

☆ Alhuda e-Learning:

Alhuda e-Learning is a free platform for learning authentic knowledge of Qur'an and Sunnah under teacher's supervision.

یہ ایک ایسا فری ایپ ہے جو موجودہ دور کی ضرورت کو سامنے رکھ کر بنایا گیا ہے۔ اس کے ذریعے طلباء کسی بھی وقت دنیا کے کسی بھی ملک میں نہ صرف باقاعدگی سے کلاس لے سکتے ہیں بلکہ لیکچر ڈاؤن لوڈ بھی کر سکتے ہیں۔

- Learn as a student/guest.
- Attendance marking and points calculation.
- Communication with Group Incharge via WhatsApp.
- Download audios
- Listen anywhere anytime
- Live classes on Zoom.

- الہدیٰ انٹرنیشنل سکول میں مانٹیسوری تا اے لیول تک کے بچوں کو جدید تعلیم کے ساتھ ساتھ قرآن وسنت کی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔

شعبہ خدمت خلق

اس شعبہ کے تحت معاشرتی فلاح و بہبود کے مندرجہ ذیل منصوبہ جات پر کام کیا جاتا ہے:

- راشن کی فراہمی رمضان المبارک میں
- اجتماعی قربانی عیدالاضحیٰ کے موقع پر
- روزگار کی فراہمی
- ماہانہ وظائف بیوہ اور نادار خواتین کے لیے
- تعلیمی وظائف مستحق طلبہ کے لیے
- کچی بستیوں میں تعلیمی اور رفاہی کام
- دینی وسماجی راہ نمائی پریشان افراد کے لیے
- کفن کی دستیابی
- فری میڈیکل کیمپوں کا قیام
- کنوؤں کی کھدائی اور پانی کی فراہمی
- ضروری امداد قدرتی آفات کے موقع پر
- میرج بیورو

شعبہ نشر واشاعت

- اس شعبہ میں عوام الناس کی راہ نمائی کے لیے تحقیق شدہ تحریری اور تقریری مواد کی تیاری اور نشر واشاعت کا کام کیا جاتا ہے۔
- **اشاعت کتب:** اردو، انگریزی کے علاوہ دیگر علاقائی زبانوں میں مختلف دینی موضوعات پر کتب، کارڈز، کتابچے اور پمفلٹس تیار کیے جاتے ہیں۔
- **میڈیا پروڈکشن:** قرآن مجید کی تفسیر کے علاوہ حدیث، سیرت، فقہ اور دیگر تعلیمی، تربیتی، اخلاقی اور معاشرتی موضوعات پر آڈیو اور ویڈیو لیکچرز میڈیا فورمز پر بلامعاوضہ پیش کیے جاتے ہیں۔

☆ Alhuda Apps:

- Quran for All
- Quran in Hand
- Learn Quran
- Alhudalive
- Duain
- Asmaa' Allah al-Husna
- Quranic & Masnoon Duas
- Wa Iyyaka Nastaeen
- Dua Kijiay
- Supplications for Traveling
- Sonay Jagnay Kay Azkaar
- Hajj & Umrah
- Qurani Qaida

☆ **Websites:** www.alhudapk.com | www.farhathashmi.com
☆ **Facebook:** www.facebook.com/DrFarhatHashmi/
☆ **YouTube:** www.youtube.com/drfarhathashmi official/
☆ **Telegram Channels:** https://telegram.me/ThePeralsofWisdom

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

مَثَلُ الَّذِیْ یَذْکُرُ رَبَّہٗ وَالَّذِیْ لَا یَذْکُرُ رَبَّہٗ مَثَلُ الْحَیِّ وَ الْمَیِّتِ

”اس شخص کی مثال جو اپنے رب کا ذکر کرتا ہے

اور (اس شخص کی) مثال جو اپنے رب کا ذکر نہیں کرتا

زندہ اور مردہ شخص کی طرح ہے۔“

[صحیح البخاری:6407]

TM
AL-HUDA
Publications (Pvt) Ltd.

978-969-8665-48-7
04010001
AL-HUDA
Publications (Pvt) Ltd.